58 Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

شائقین اندور ناکامی پر مایوس

بھارت کے کپتان روہت شرما کو نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں مشکلات کا سامنا رہا اور وہ اتوار کو اندور میں کھیلے گئے سیریز کے فیصلہ کن میچ میں بھی ناکام رہے۔ (تفصیلات اندر)

آریانہ سبالینکا کا فاتحانہ آغاز

ورلڈ نمبر ون اور دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا نے آسٹریلین اوپن میں اپنے سفر کا آغاز ایک اور فائنل کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کر دیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Monday 19th January 2026 | ۱۹ جنوری ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۲۹ رجب ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 19 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

بیٹیاں بدلتی ہوئی دُنیا میں تبدیلی اور ترقی کی حقیقی علمبردار ہیں/LG

غازی پورہ میں ناری شکتی کے نام سے منسوب پاچوکھر ڈ ڈیجیٹل لائبریری کے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کے روز اُتر پردیش کے زمانیہ غازی پور میں ناری شکتی کے نام سے منسوب پاچوکھر ڈیجیٹل لائبریری کے جاری ترقیاتی کاموں کا بذریعہ ورچیول موڈ جائزہ لیا۔ اُنہوں نے پاچوکھر ڈیجیٹل لائبریری کے اس اَقدام کی ستائش کی جس کا مقصد 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' کے عزم کو مضبوط بنانا، معاشرے میں لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا اور دیہی کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "تعلیم مواقع کے دائرے کو وسیع کرتی ہے اور ایک روشن مستقبل کے دروازے کھولتی ہے۔ یہ ہماری اِجتماعی ذِمہ داری ہونی چاہیے کہ کسی بھی بچی کو تعلیم کی نعمت سے محروم نہ رکھا جائے اور اُن کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے۔" اُنہوں نے کہا کہ بیٹیاں بدلتی ہوئی دُنیا میں تبدیلی اور ترقی کی حقیقی علمبردار ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، "تعلیم یافتہ بیٹیاں سماجی امتیاز کے خلاف ایک طاقتور انقلاب کی شروعات کرتی ہیں اور وہ ایسی قوت بن جاتی ہیں جو ایک جامع معاشرے کو یقینی بناتی ہیں جو کسی بھی قسم کے تعصب سے پاک ہر ایک/1

اننت ناگ میں GMC کے قریب

لاوارث عورت کی لاش برآمد

سرینگر/ یو این ایس/ اتوار کو اننت ناگ ضلع کے جنگلات منڈی میں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کے پیچھے ایک نالے کے پاس ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملی، حکام نے بتایا۔ مقامی لوگوں نے لاش دیکھی جس نے پولیس کو اطلاع دی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے لیا۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو طبی قانونی کارروائیوں اور متوفی کی شناخت قائم کرنے کے لیے جی ایم سی اننت ناگ منتقل کر دیا گیا ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی ملک بھر میں لوگوں کی پہلی پسند بن گئی ہے/ مودی

مہاراشٹر کے بڑے شہروں میں میئر اور کونسلر کے انتخابات کے نتائج نے یہ ظاہر کیا ہے

سرینگر/ ایس این این/ دراندازی کے خاتمہ سے لیکر آپریشن سندور تک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ملک بھر میں لوگوں کی پہلی پسند بن گئی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس نے قوم کا اعتماد کھو دیا ہے کیونکہ اس کے پاس ترقی کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ملک بھر میں لوگوں کی پہلی پسند بن گئی ہے، جس میں گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران پارٹی پر اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ آسام کے کولیابور میں ایک بڑی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے روشنی ڈالی کہ بہار کے حالیہ انتخابات میں 20 سال بعد بھی عوام نے انہیں ریکارڈ ووٹ اور سیٹیں دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صرف دو دن پہلے مہاراشٹر کے بڑے شہروں میں میئر اور کونسلر کے انتخابات کے نتائج نے یہ ظاہر کیا۔ وزیر اعظم مودی نے نوٹ کیا کہ مہاراشٹر کے زیادہ تر شہروں میں لوگوں نے انہیں خدمت کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "کانگریس پارٹی اپنی جائے پیدائش ممبئی میں چوتھی یا پانچویں پارٹی بن گئی ہے کیونکہ لوگوں کا پارٹی سے اعتماد ختم ہو گیا ہے۔" وزیر اعظم نے مزید ریمارکس دیے کہ اس سے قبل، کیرالہ کے لوگوں نے بی جے پی کو ایک اہم حمایت دی تھی، پارٹی نے ریاستی دارالحکومت، ترواننت پورم میں پہلی بار میئر کا عہدہ جیتا تھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک بھر میں حالیہ انتخابی نتائج واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ ووٹر اچھی حکمرانی اور ترقی چاہتے ہیں، ترقی اور ورثے دونوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے وہ انہیں منتخب کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ یہ انتخابات ایک اور/4

الیکٹریکل کمبل کی شدید گرمی سے گرلز ہوسٹل میں آگ لگی

حادثہ معمولی تھا مگر علاقہ بھر میں زبردست سنسنی اور تشویش کی لہر

سرینگر/ ایس این این/ سرینگر کے راج باغ علاقے میں قائم ایک گرلز ہوسٹل میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آگ کی ایک واردات رونما ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجباغ سرینگر میں لڑکیوں کے ہوسٹل کے اندر بجلی کا سامان گرم ہونے کے بعد معمولی آگ کی واردات رونما ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پہنچنے پر محکمہ فائر سروس کے اہلکاروں نے پایا کہ آگ ایک چار منزلہ عمارت کی دوسری منزل پر ایک کمرے میں بھڑک اٹھی تھی جس میں رائل گرلز ہوسٹل کے نام سے کام کرنے والا گرلز ہوسٹل تھا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تشخیص سے پتہ چلتا ہے کہ ایک الیکٹرک کمبل کو آن چھوڑ دیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں زیادہ گرم ہونے سے کمرے کے اندر بستر اور گدے کو آگ لگ گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ہوسٹل انتظامیہ نے آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کرتے ہوئے فوری جواب دیا، جس سے آگ پر قابو پانے میں/3

موچھو بڈگام میں رات کے وقت آپریشن میں 3 افراد گرفتار

سرینگر/ ایس این این/ وسطی ضلع بڈگام کے ماچھو چاڈورہ علاقے میں سیکورٹی فورسز نے شبانہ آپریشن کے دوران تین افراد کی گرفتاری عمل میں لائی اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود ضبط کر لیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بڈگام ضلع کے موچھو علاقے میں بڈگام پولیس اور 53 راشٹریہ رائفلز کی طرف سے رات گئے مشترکہ آپریشن کے دوران تین افراد کو گرفتار کیا اور گولہ بارود برآمد کیا۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن کے دوران/2

39 لاکھ روپے اکٹھا کر کے "اُمیدواروں" کو نقلی آرڈرس مہیا کئے

سات افراد کے خلاف کرائم برانچ کشمیر کی طرف سے فوجداری کیس درج

سرینگر// ایس این این/ سرکاری ملازمتوں کا جھوٹا وعدہ کر کے بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کے الزام میں کرائم برانچ کشمیر نے سات افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ کرائم برانچ کشمیر نے سرکاری ملازمتوں کا جھوٹا وعدہ کر کے بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں سات افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے بینکوں، زراعت اور دفاعی خدمات سمیت مختلف محکموں میں ملازمت کے حصول کے بہانے امیدواروں سے تقریباً 39 لاکھ روپے اکٹھے کیے اور بعد میں/5

پہلگام کی جانب چلتی گاڑی میں ہریانہ کا سیاح چل بسا

سیر ہمدان ہسپتال میں معائینہ کے دوران اسے مردہ قرار دیا گیا

سرینگر/ اے پی آئی/ سرینگر سے پہلگام جاتے ہوئے ہریانہ کا سیاح سے لقمہ اجل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق غیر ریاستی نمبر کی گاڑی سرینگر سے پہلگام جارہی تھی کہ عشمقام کے علاقے میں گاڑی میں سوار مسافر اچانک بے ہوش ہو گیا۔ اُسے اپنے ساتھیوں نے سیر ہمدان اسپتال پہنچا دیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے دوران اُسے مردہ قرار دیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق مذکورہ ہریانہ کا شخص دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل ہوا۔ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہریانہ کا سیاح جس کی شناخت ساحل ولد جے بھگوان ساکنہ لاکھان مجرا روہتک ہریانہ کے بطور ہوئی ہے۔

سانبہ اور پونچھ بیلٹ میں ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ/ سیکورٹی حکام

کھیتوں، نالوں اور گنجان جھاڑیوں کا باریک بینی سے معائنہ

جموں/ یو این آئی/ سانبہ سیکٹر میں ہفتے کی شام بین الاقوامی سرحد کے نزدیک پاکستانی ڈرون کی مشتبہ نقل و حرکت نے پورے علاقے میں سیکورٹی خدشات بڑھا دیے ہیں، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق بی ایس ایف اہلکاروں نے ڈرون کی حرکت کو شام تقریباً سات بجے محسوس کیا، جس کے بعد اس کی سمت اور بلندی کا پتہ لگانے کے لئے گراؤنڈ یونٹس کو فوری طور پر متحرک کیا گیا۔ سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں سانبہ اور پونچھ بیلٹ میں ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جن کا مقصد ہتھیاروں کی اسمگلنگ، منشیات کی ترسیل یا فضائی نگرانی ہو سکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق واقعے کے فوراً بعد بی ایس ایف، مقامی پولیس اور خصوصی کمانڈوز نے مشترکہ/9

دریا جہلم "پیاس" بجھانے کیلئے پانی کیلئے ترستا ہوا نظر آرہا ہے

دریا کے دونوں کنارے دُور تک خشک اور ویران، منظر بے مثال

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق وادی کشمیر میں چلہ کلان کے دوران خشک موسمی صورتحال کے باعث جہاں لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے وہیں دریاؤں اور ندی نالوں کے ساتھ ساتھ دیگر آبی ذخائر میں پانی کی سطح کم ہونے کے باعث بھی ماہرین نے مختلف خدشات کا اظہار کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق طویل خشک موسم سرما نے آبی ذرائع کو متاثر کیا ہے، جس سے اس خطے کی پانی کی فراہمی میں بھی خلل ہونے لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے جہلم کے پانی کی سطح غیر معمولی نچلی سطح پر گرتی ہے۔ دریا کا منظر بالکل ویران دکھائی دیتا ہے۔ دریا کے کنارے کے کچھ حصے اب خشک اور پھٹے ہوئے ہیں، ایسا نظارہ پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ اس سے خطے میں مستقبل میں پانی کی دستیابی کے بارے میں خدشات پیدا ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق وادی نے اس موسم سرما میں کم سے کم برفباری کے ساتھ طویل خشک موسم کا تجربہ کیا ہے۔ ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کشمیر میں اس وقت جو صورتحال بنی ہوئی ہے اور اگر ایسے/6

جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں دہشت گردوں کے ساتھ تصادم میں آٹھ فوجی زخمی

دونوں فریقوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ کئی گھنٹے جاری رہا

جموں/ جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع کے بالائی علاقوں میں اتوار کو ایک دور افتادہ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ مسلح تصادم میں فوج کے آٹھ جوان زخمی ہو گئے۔ دونوں فریقوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ کئی گھنٹے جاری رہا جس سے پہلے بندوقیں خاموش ہو گئیں۔ اہلکاروں نے بتایا کہ گھیرا مضبوط کرنے اور دہشت گردوں کو بے اثر کرنے کے لیے کمک تعینات کی گئی ہے۔ یہ آپریشن، جسے فوج کی جموں میں واقع وائٹ نائٹ کور نے 'آپریشن تراشی-I' کا نام دیا ہے، دوپہر کے قریب شروع ہوا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وائٹ نائٹ کور نے کہا کہ سیکورٹی فورسز جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ جاری مشترکہ انسداد دہشت گردی مشقوں کے ایک حصے کے طور پر چلائے گئے تلاشی آپریشن کے دوران، چترو کے شمال مشرق میں سونار کے جنرل علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں آئیں۔ فوجیوں کی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت اور چیلنجنگ خطوں اور حالات میں دشمن کی آگ کا جواب دیتے ہوئے عزم کی/7

جموں وکشمیر اسمبلی کو بہترین انداز میں چلانے کیلئے اقدام

بزنس مشاورتی کمیٹی میں سبھی پارٹیوں کے لیڈر شامل/ سپیکر چیرمین

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ایڈووکیٹ عبدالرحیم راتھر نے ایوان کے نومعزز اراکین کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا حصہ نامزد کر دیا ہے۔ یہ نامزدگیاں رول 317 کے تحت کی گئی ہیں، جو اسمبلی میں کارروائی اور کاروبار کے ضابطوں سے متعلق ہے۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ کمیٹی کی سربراہی خود اسپیکر کریں گے، جو بحیثیت چیئرمین اجلاسوں اور ایوانی کاروبار کی رہنمائی کے ذمہ دار ہوں گے۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا بنیادی مقصد قانون سازی، ورکنگ شیڈیول اور ایوان کی ترجیحی کارروائیوں کے تعین میں معاونت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ جن اراکین کو کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے، ان میں قائدِ حزبِ اختلاف سنیل کمار شرما کے ساتھ ساتھ سیاسی اور پارلیمانی تجربے کے حامل/10

جموں وکشمیر میں 'کرپٹو حوالہ' کا انکشاف؛ سیکورٹی ایجنسیاں انتباہ پر

غیر ملکی فنڈنگ سے علیحدگی پسند نیٹ ورک کی بحالی کا خدشہ

سرینگر/ یو پی آئی/ ملک کی سلامتی ایجنسیوں نے ایک نہایت خفیہ اور جدید "کرپٹو حوالہ" نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے، جس کے ذریعے غیر ملکی فنڈنگ کو بظاہر بے نشان طریقے سے جموں وکشمیر تک پہنچایا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ نیٹ ورک روایتی بینکاری نظام کو مکمل طور پر بائی پاس کرتے ہوئے علیحدگی پسند عناصر اور ممکنہ دہشت گرد سرگرمیوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے، جس پر سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ میں سخت تشویش پائی جا رہی ہے۔ ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ یہ نیا طریقہ کار روایتی حوالہ نظام سے ملتا جلتا ہے، البتہ اس میں غیر ریگولیٹڈ کرپٹو کرنسی کی گمنامی کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے، جس سے مالی سرگرمیوں کا سراغ تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ بھارت میں موجودہ قوانین کے تحت ورچوئل ڈیجیٹل ایسیٹ سروس پرووائیڈرز کا فنانشل انٹیلی جنس یونٹ میں رجسٹریشن لازمی ہے، تاہم یہ خفیہ نیٹ ورک مکمل طور پر ریگولیشن سے باہر کام کر رہا ہے۔

میاں بیوی جعلی ڈیجیٹل گرفتاری کے نام پر 48 لاکھ روپے سے محروم

خود کو سی بی آئی افسران ظاہر کرتے ہوئے ایک مبینہ مالی فراڈ کیس کی تحقیقات کا حوالہ

سرینگر/ یو این ایس/ سرینگر میں ایک بزرگ جوڑے کو سائبر دھوکہ بازوں نے خود کو مرکزی تفتیشی بیورو اور ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹی آر اے آئی) کے افسران ظاہر کر کے جعلی ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے 48 لاکھ روپے سے محروم کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق متاثرہ جوڑے کو واٹس ایپ پر ویڈیو کال موصول ہوئی جس میں نامعلوم افراد نے خود کو سی بی آئی افسران ظاہر کرتے ہوئے ایک مبینہ مالی فراڈ کیس کی تحقیقات کا حوالہ دیا۔ دھوکہ بازوں نے اپنی بات کو مستند ظاہر کرنے کے لیے ٹی آر اے آئی کے اہلکار بن کر جعلی دستاویزات اور فرضی احکامات بھی ارسال کیے۔ یو این ایس کے مطابق ملزمان نے جوڑے کو بینک کھاتے منجمد کرنے اور جائیداد ضبط کرنے کی دھمکیاں دیں، جس سے متاثرین شدید خوف اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئے۔ انہیں کئی دنوں تک ویڈیو نگرانی میں رکھا گیا اور گھر سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت دی گئی۔ حتیٰ کہ روزمرہ معمولات کے دوران بھی نگرانی کی جاتی رہی، جس کے باعث متاثرین کو شدید نفسیاتی اذیت کا سامنا کرنا پڑا۔ مسلسل دباؤ اور دھمکیوں کے باعث متاثرہ جوڑے نے ملزمان کی جانب سے فراہم کردہ کھاتوں میں 48 لاکھ روپے منتقل کر دیے۔ کرائم برانچ جموں وکشمیر کے سائبر کرائم انویسٹی گیشن سینٹر آف ایکسیلنس نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ قانون میں ڈیجیٹل گرفتاری جیسی کوئی شق موجود نہیں اور عوام کو ایسی کالز کو فراڈ سمجھنے کا مشورہ دیا ہے۔ سائبر حکام کے/8

ہوائی جہاز میں بم کی موجودگی کے شبہہ پر لکھنوائر پورٹ پر سنسنی

سرینگر/ یو این ایس/ اتوار کو دہلی سے باگڈوگرا جانے والی انڈیگو ایئر لائنز کی پرواز 6E-6650 میں بم کی اطلاع کے بعد خوف و ہراس پھیل گیا۔ خطرے کے پیش نظر طیارے نے لکھنؤ میں ہنگامی لینڈنگ کی۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) رجنیش ورما نے بتایا کہ دھمکی "فلائٹ کے ٹوائلٹ میں ایک ٹشو پیپر" پر ہاتھ سے لکھے ہوئے نوٹ پر مشتمل ہے اور اس کی مکمل تلاش جاری ہے۔ اے سی پی نے کہا، "فلائٹ کے ٹوائلٹ میں ایک ٹشو پیپر پر ایک پیغام لکھا ہوا پایا گیا، جس میں لکھا گیا تھا کہ جہاز میں بم تھا۔/11

لیفٹیننٹ گورنر نے سانبہ میں (جی سی سی) کیساتویں سالانہ تقریب میں شرکت کی

کہا نوجوان بڑے خواب دیکھیں، بلند مقاصد رکھیں عزم کے ساتھ اپنے مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد کریں

جموں/ 18 جنوری// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج نوجوانوں سے کہا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، بلند مقصد رکھیں اور پوری ہمت، حوصلے اور عزم کے ساتھ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کریں۔ انہوں نے کہا، ''آپ کا مستقبل آپ کا منتظر ہے۔ ایک روشن تر جموں و کشمیر کی تعمیر کا عہد کریں اور لگن کے ساتھ کام کریں۔ تاریخ انہیں یاد رکھتی ہے جنہوں نے حدوں کو چیلنج کرنے کی ہمت کی، خوف پر فتح حاصل کی اور ناممکن کو حقیقت میں بدل دیا۔'' لیفٹیننٹ گورنر سانبہ کے گورو سلاتھیہ میں یوتھ ڈیولپمنٹ کے لئے گائیڈنس اینڈ کیریئر کونسلنگ سیل (جی سی سی) کی ساتویں سالانہ تقریب میں نوجوانوں سے خطاب کر رہے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ سماجی تبدیلی کے معمار بنیں اور ''وکست بھارت'' ویژن کے کو عملی جامہ پہنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''تاریخ ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے دنیا کو بدل دیا، غیر معمولی حالات پر انحصار نہیں کرتے بلکہ غیر معمولی سوچ پر انحصار کرتے ہیں۔ نوجوان صرف کل کی اُمید نہیں ہیں بلکہ وہ آج کی۔۔۔۔/ 114

ڈاکٹر اندرابی نے سری نگر کے تمام وقف اسکولوں کے

بورڈ امتحانات میں ٹاپ کرنے والے طلباء کو اعزازات سے نوازا

سرینگر// جموں و کشمیر وقف بورڈ نے آج سری نگر میں ایک شاندار پروقار تقریب کا اہتمام کیا جس میں بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے جموں اور کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے حال ہی میں اعلان کردہ دسویں اور بارہویں جماعت کے طلباء میں کشمیر ڈویژن کے وقف بورڈ کے زیر انتظام اسکولوں کے تیس ٹاپرز کو اعزاز سے نوازا۔ وقف چیئرپرسن کے ساتھ بورڈ ممبر سید محمد حسین اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین بھی موجود تھے۔ تقریب میں تعلیمی اداروں کے پرنسپلز اور ایڈمنسٹریٹرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر بورڈ میں محکمہ تعلیم کی ترقیاتی رپورٹ پیش کی گئی۔ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے ٹاپرز کو مومینٹو اور سرٹیفکیٹ آف آنر پیش کیے۔ بعد ازاں اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وقف اسکولوں کی جانب سے بورڈ کے امتحانات میں یہ غیر معمولی کارکردگی گزشتہ تین سالوں کے دوران تعلیمی شعبے میں بورڈ کی وسیع تر۔۔۔۔/ 101

بھاجپا کی جموں وکشمیر بھر میں گرو رویداس جینتی کی ہفتہ وار تقریبات کی تیاری

جموں، 18 جنوری // بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر نے جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلواریہ کی قیادت میں سنت شریرومنی شری گرو رویداس جی کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد ہونے والی ہفتہ بھر کی تقریبات کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس بی جے پی شیڈولڈ کاسٹ مورچہ کے زیرِ اہتمام، اس کے صدر دھرمیندر کمار کی قیادت میں پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹا نگر، جموں میں منعقد ہوا، جس میں ریاستی قیادت اور تمام اضلاع کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں شرکت نے تقریبات کو بامقصد اور مؤثر بنانے کے لیے پارٹی کے عزم اور سنجیدگی کو واضح کیا۔ اجلاس میں جموں وکشمیر بی جے پی کے نائب صدر اور ایس سی مورچہ پربھاری بھارت بھوشن، پارٹی ترجمان بل بیر رام رتن، ایس سی مورچہ سے۔۔۔۔/ 102

سکمز میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے

پری سمٹ پروگرام کا انعقاد 22 جنوری کو منعقد ہوگا

سرینگر، 18 جنوری //// شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اسکمز) سرینگر میں 22 جنوری 2026 کو انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے پری سمٹ پروگرام کی میزبانی کرے گا۔ اس تقریب کا مرکزی موضوع ''ذمہ دار مصنوعی ذہانت کے ذریعے صحت کے شعبے میں تبدیلی'' ہوگا۔ یہ پروگرام اسکمز کے اسکل ڈیولپمنٹ یونٹ، سینٹر آف ون ہیلتھ کی جانب سے ڈیٹا لیڈز اور ایم آر یو اسکمز کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے، جبکہ محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی، حکومتِ جموں وکشمیر کی معاونت بھی حاصل ہے۔ پری سمٹ میں ملک بھر کے ممتاز قومی اداروں کے علاوہ بین الاقوامی شرکاء کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر پالیسی ساز، معالجین، صحت کے ماہرین، محققین، اساتذہ، جامعات اور ٹیکنالوجی سے وابستہ اداروں کے نمائندے مختلف موضوعات پر غور و خوض کریں گے۔ مباحث کا محور ذمہ دار اور اخلاقی مصنوعی ذہانت کے مؤثر استعمال کے ذریعے صحت کی خدمات کے نظام کو مضبوط بنانا، مریضوں کے علاج کے نتائج میں بہتری لانا، اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ، مضبوط اور ہمہ گیر صحت کے نظام کی تشکیل ہوگا۔ صحت کے شعبے سے وابستہ ماہرین، محققین، جدت طراز افراد اور دیگر متعلقہ فریقوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس قومی اہمیت کے حامل مکالمے میں شرکت کریں، جس کا مقصد ذمہ دار مصنوعی ذہانت کے اختیار کے ذریعے ہندوستان میں صحت کے شعبے کے مستقبل کی سمت متعین کرنا ہے۔

ضلع اننت ناگ میں اپنی پارٹی کا ورکرز کنونشن منعقد

رفیع احمد میر نے مؤثر گورننس کو یقینی بنانے میں حکومت کی ناکامی پر اظہار تشویش کیا

سرینگر// اپنی پارٹی کے جنرل سکریٹری رفیع احمد میر نے آج حکمران جماعت کو لتاڑتے ہوئے کہا کہ یہ سرکار ایک مؤثر اور عوام دوست حکومت فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے اور عوام بدانتظامی کی وجہ سے مصائب و مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے اننت ناگ کے ڈاک بنگلہ میں ایک روزہ پارٹی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ضلع بھر سے پارٹی کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رفیع احمد میر نے جموں و کشمیر میں اربن لوکل باڈیز اور پنچایتی انتخابات کے فوری انعقاد کا بھی مطالبہ کیا۔ میر نے کہا کہ۔۔۔۔/ 104

کشمیر، جموں اور لداخ مہمان نوازی کیلئے دنیا بھر میں مشہور ہیں/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

دودھ پتھری اور دیگر صحت افزا مقامات فوری طور پر کھولنے پر زور

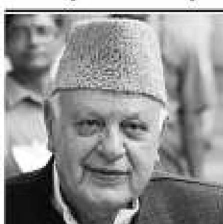

سرینگر: جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ خطۂ کشمیر، بشمول جموں اور لداخ، اپنی بے مثال مہمان نوازی اور بھائی چارے کے لیے ہمیشہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں کے ساتھ ساتھ بیرون ممالک سے آنے والے سیاح صدیوں سے یہاں کے دلکش مناظر سے لطف اندوز ہوتے آئے ہیں اور ہمیشہ یہاں کے عوام کی مہمان نوازی کے معترف رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اللہ کے فضل سے ایک بار پھر سیاح وادیٔ کشمیر کا رخ کر رہے ہیں، جو ایک نیک شگون ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلمرگ، پہلگام اور سونمرگ کا دورہ کرنے والے سیاحوں نے مقامی لوگوں کی مہمان نوازی کی بھرپور تعریف کی ہے اور وہ دیگر افراد کو بھی کشمیر آنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں سرکار کے وزراء اور سیاحت سے وابستہ افسران ملک اور بیرونِ ملک سے سیاحوں کو کشمیر کی جانب راغب کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، اور اللہ کے فضل سے یہ کوششیں نتیجہ خیز ثابت ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زور دے۔۔۔/ 103

حضرت میر سید علاالدین حقانیؒ کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر، 18 جنوری // وادی کشمیر بھر میں عظیم صوفی بزرگ، حضرت میر سید علاالدین حقانی المعروف علی صاحب کا عرس مبارک نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے کی سب سے بڑی اور مرکزی تقریب خانقاہ حقانیہ، سویہ بگ بڈگام میں منعقد ہوئی، جہاں تلاوت کلامِ پاک، ختمات معظمات، ذکر واذکار اور درود وسلام کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا اختتام رقت آمیز دعاوں کے ساتھ ہوا، جس کے بعد عام لنگر تقسیم کیا گیا۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق عرس کی تقریبات میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ سویہ بگ میں واقع بزرگ کے مرقدِ شریف پر بھی لوگوں نے اجتماعی طور پر حاضری دی۔ واضح رہے کہ حضرت میر سید علاالدین حقانیؒ نہ صرف ایک برگزیدہ ولی اللہ تھے بلکہ کشمیری زبان کے عظیم صوفی شاعر بھی تھے۔ انہوں نے نعتیہ کلام کے علاوہ۔۔۔۔/ 105

بی جے پی جموں وکشمیر کا پنچایتی راج اور کوآپریٹو سیلز عہدیداران کا اہم اجلاس

نچلی سطح پر عوامی رابطہ مضبوط بنانے پر زور

جموں، 18 جنوری // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر نے پنچایتی راج اور کوآپریٹو سیلز کے عہدیداران وایگزیکٹو اراکین کا ایک اہم اجلاس پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹا نگر، جموں میں منعقد کیا۔ اجلاس کا مقصد نچلی سطح پر عوامی رابطے کو مضبوط بنانا اور پارٹی سیلز کی زمینی سطح پر مؤثریت میں اضافہ کرنا تھا۔ اجلاس سے جموں وکشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری اور جے اینڈ کے انچارج وی بی گرام جی، جن جاگرن ابھیان کے انچارج بلدیو سنگھ بلوریا اور بی جے پی آل سیلز انچارج وید شرما نے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں بلدیو سنگھ بلوریا نے گرام جی بل کے حوالے سے تفصیلی جانکاری فراہم کرتے ہوئے اس کے وژن، مقاصد اور دیہی خود اختیاری و مقامی خود حکمرانی پر اس کے دوررس اثرات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل گاؤں کی سطح پر جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے اور ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے۔۔۔۔/ 106

نوجوانوں کی کامیابیاں حکومتی حمایت اور منصفانہ مواقع کا ثبوت ہیں: ستیش شرما

SRIJAN پروگرام جموں وکشمیر کے کھیلوں کے منظرنامے میں انقلابی تبدیلی لا رہا ہے

جموں، 18 جنوری ///// خوراک، سول سپلائیز و صارفین کے امور، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز و اسپورٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اے آر آئی و ٹریننگز کے وزیر ستیش شرما نے آج کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی نمایاں کامیابیاں اس بات کا زبردست ثبوت ہیں کہ منصفانہ مواقع، جدید بنیادی ڈھانچہ اور حکومت کی مضبوط حمایت کے ذریعے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ SRIJAN پروگرام کے تحت منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی کامیابیاں واضح طور پر ثابت کرتی ہیں کہ اگر درست نظام موجود ہو تو یوٹی کے نوجوان ہر چیلنج کو شکست دے کر قومی اور بین الاقوامی سطح پر اعتماد کے ساتھ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ SRIJAN پروگرام کے بنیادی اہداف کو اجاگر کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ ''یہ پہل یونین ٹریٹری کے کھیلوں کے منظر نامے کو مضبوط بنانے میں تبدیلی لانے والا کردار ادا کر رہی ہے، جس کے ذریعے جموں، کشمیر اور دیگر علاقوں میں گھریلو سطح پر کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ شفاف اور میرٹ پر مبنی انتخاب کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جس میں کسی قسم کا تعصب نہیں ہوگا؛ کھیلوں کو تعلیم اور ہنر کی ترقی کے ساتھ مربوط کیا جا رہا ہے؛ لڑکیوں کی شرکت میں اضافہ اور شمولیت کو فروغ دیا جا رہا ہے؛ اور کھیلوں کو باعزت اور پائیدار پیشہ کے طور پر قائم کرنے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت۔۔۔۔/ 107

مختلف سیاسی وعوامی وفود کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

عوامی مسائل، ترقیاتی اموراور مقامی موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال

جموں، 18 جنوری //// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے نائب صدر اور سابق وزیر چودھری ذوالفقار علی نے آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مختلف عوامی اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما شری طارق حسین کین کی قیادت میں ایک عوامی وفد نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل اور مطالبات ان کے سامنے رکھے۔ اس کے بعد سابق بی جے پی ضلع صدر شوپیاں محمد یوسف بھٹ کی سربراہی میں ایک اور وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور مختلف مقامی و ترقیاتی امور پر گفتگو کی۔ دریں اثنا، ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) بنجواہ، کشتواڑ سے رکن محترمہ آمنہ چودھری نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے۔۔۔/ 110

ونٹر کارنیول 2026 کے دوسرے دن بھدرواہ میں

ہزاروں لوگوں نے شاندار پرفارمنس اور ثقافتی رونق کا لطف اٹھایا

ڈوڈہ، 18 جنوری ///// ونٹر کارنیول 2026 کا دوسرا دن آج بھدرواہ کے نیو بس اسٹینڈ میں بے حد جوش و خروش اور شاندار انداز میں منایا گیا، جس میں مقامی لوگوں اور سیاحوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یہ عظیم الشان پروگرام محکمہ سیاحت، حکومت جموں وکشمیر کے تعاون سے ضلع انتظامیہ ڈوڈہ اور بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ کارنیول میں مشہور شخصیات کی پرفارمنسز، مقامی ثقافتی پروگرام، روایتی کھانے کے اسٹالز اور اسٹریٹ بازار کی رنگا رنگ جھلکیاں شامل تھیں، جس نے سیاحوں کو مکمل ثقافتی اور سیاحتی تجربہ فراہم کیا۔ اس دن کی خاص کشش مشہور پنجابی پاپ سنگر جی خان کی زبردست موسیقی تھی، جنہوں نے اپنی روح پرور آواز اور توانائی سے بھرپور۔۔۔۔/ 109

راشٹریہ رکشا یونیورسٹی اور سی ڈی ایس ایل کا

سرینگر میں مالی آگاہی اور سائبر تحفظ پر تربیتی پروگرام

سرینگر، 18 جنوری // راشٹریہ رکشا یونیورسٹی (آر آر یو)، گاندھی نگر گجرات نے سینٹرل ڈپازٹری سروسز (انڈیا) لمیٹڈ کے اشتراک سے سی ڈی ایس ایل آر آر یو منصوبے کے تحت 17 جنوری 2026 کو ریکروٹ ٹریننگ سینٹر (آر ٹی سی)، سرینگر میں 185 بٹالین (لیتھ پورہ، پلوامہ) کے لیے مالی منصوبہ بندی، مالی دھوکہ دہی اور سائبر فراڈ سے بچاؤ و تدارک کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ اس تربیتی پروگرام کی قیادت بریگیڈیئر روہت نوٹیال (ڈی آئی جی/ پرنسپل) نے کی، جس کا مقصد ملک بھر میں مالی آگاہی کو فروغ دینا تھا۔ ابتدائی کلمات کے بعد راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کی اسسٹنٹ۔۔۔۔/ 108

ڈی سی کشتوار نے زمینی ریکارڈز کی ڈیجیٹائزیشن پر پیش رفت کا جائزہ لیا

تمام باقی اہداف بروقت مکمل کرنے پر زور، جمعبندیوں کی درستگی اور شکایات کے ازالے کے عمل کی سخت پیروی کی ہدایت

کشتوار، 18 جنوری //// ڈپٹی کمشنر پنکج کمار شرما نے آج ضلع کشتوار میں جمابندیوں کی ڈیجیٹائزیشن اور فریزنگ کے عمل کی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں خاص سکریٹری (ریونیو) غلام رسول بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں افسران نے ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں اصلاحات کے زمینی سطح پر نفاذ کا جائزہ لیا۔ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی کہ یہ عمل مقررہ ہدایات کے مطابق سختی سے کیا جائے۔ تحصیلدار رتبھے شرما نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے دوران ضلع میں جمابندیوں کی ڈیجیٹائزیشن اور فریزنگ میں حاصل ہونے والی مجموعی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کے پروفائل میں مجموعی طور پر 156 ریونیو دیہات/ جمابندیاں اور 1,84,004 خاصرا نمبرز شامل ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ دیہات کو ختوں کی تعداد کی بنیاد پر چھوٹے، درمیانے اور بڑے زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شناخت شدہ غلطیوں کی درستگی، میوٹیشن کے بیک لاگ کی اندراج، شکایات کی ریکارڈنگ اور اپ ڈیٹ شدہ جمابندیوں کی حتمی فریزنگ کے لیے دیہات وار واضح ٹائم لائنز مقرر کی گئی ہیں، جو بڑے دیہات کے لیے 15 مارچ 2026 تک بڑھائی گئی ہیں۔ موجودہ پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ 4 تحصیلیں مکمل ہو چکی ہیں۔ اب تک 1,66,242 خاصرا نمبرز (90فیصد) میکر سطح پر مکمل ہو چکے ہیں۔۔۔۔/ 111

ستیش شرما نے ادھمپور میں دیویکا چیمپئنز لیگ کے فائنل میں شرکت کی

کھیلوں کی ترقی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ

ادھمپور، 18 جنوری ///// خوراک، سول سپلائیز و صارفین کے امور (FCS&CA)، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اور اسپورٹس کے وزیر ستیش شرما نے آج ادھمپور میں دیویکا چیمپئنز لیگ کے فائنل میچ میں شرکت کی۔ یہ لیگ ایک اہم گھریلو سطح کی کھیلوں کی پہل ہے جس کا مقصد خطے میں مسابقتی کھیلوں کو فروغ دینا اور نوجوان ٹیلنٹ کی پرورش کرنا ہے۔ فائنل میچ میں ضلع کے مختلف علاقوں کی ٹیموں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور نوجوانوں، کھیلوں کے شائقین اور مقامی رہائشیوں کی بڑی تعداد نے میچ کو دیکھا۔ اس مقام پر موجود پرجوش ماحول نے جموں و کشمیر میں منظم کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھتی ہوئی رفتار کو ظاہر کیا۔ مجمع سے خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے جموں وکشمیر حکومت کے مضبوط، شمولیتی اور پائیدار کھیلوں کے ثقافت کے قیام کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، اعتماد اور صحت مند طرز زندگی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور سماجی ہم آہنگی اور قومی تعمیر میں بھی مؤثر ذریعہ ہیں۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ایک جامع کھیلوں کی ترقیاتی حکمت عملی نافذ کر رہی ہے، جس میں نوجوان کھلاڑیوں کے لیے معیاری بنیادی ڈھانچے، پیشہ ورانہ کوچنگ اور مسابقتی پلیٹ فارم تک رسائی بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں خصوصاً دیہی، سرحدی اور دور دراز علاقوں میں متحرک کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ جدید پلے گراونڈز، اندرونی کھیلوں کے کمپلیکس، اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن اور کمیونٹی سطح پر کھیلوں کی سہولیات تیار کی جا رہی ہیں تاکہ جغرافیائی حدود کی وجہ سے کسی بھی ٹیلنٹ۔۔۔۔/ 112

ڈوڈہ پولیس کی بڑی کارروائی، مبینہ منشیات فروش گرفتار

جموں، 18 جنوری // منشیات اسمگلنگ کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے ڈوڈہ پولیس نے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے آدھے کلوگرام سے زائد چرس نما ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈوڈہ سندیپ مہتا کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن ڈوڈہ کی ایک ٹیم نے گنپت پل ڈوڈہ کے مقام پر ناکہ اور ٹریفک چیکنگ قائم کی۔ یہ کارروائی ایس ایچ او پولیس اسٹیشن ڈوڈہ اور انچارج پولیس پوسٹ پل ڈوڈہ کی قیادت میں، جبکہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈکوارٹر ڈوڈہ کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے پل کے قریب ایک شیڈ کے پاس کھڑے ایک مشتبہ شخص کو دیکھا، جو پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فرار ہونے کی کوشش کرنے۔۔۔۔/ 113

سرینگر ٹائمز

19 جنوری 2026ء بروز سوموار

سرکاری چاول کی ضبطی اور ڈرائیور کی گرفتاری معاملہ سنگین، سنجیدہ اور تحقیقات طلب

کچھ خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق ہندوارہ کے ایک مقام ویل گام میں نصف شب کو ایک مال گاڑی کی نقل وحرکت کو دیکھتے ہوئے مقامی پولیس نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور چیکنگ کارروائی کو عمل میں لایا، گاڑی کو روک کر جب اس کا جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ اس میں چاول کی اچھی خاصی مقدار موجود ہے۔خبروں کے مطابق سات کوئنٹل سے بھی زائد غذائی اجناس کو پایا گیا۔اطلاعات کے مطابق جب ڈرائیور سے پوچھا گیا کہ کیا اسے یہ چاول ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کیلئے محکمہ امور صارفین وتقسیم کاری یا فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کی طرف سے اجازت دی گئی ہے تو ڈرائیور کوئی معقول جواب دے سکا نہ کوئی آرڈر پیش کرسکا۔ چنانچہ موقعہ پر پولیس حکام نے چاول سمیت گاڑی کو اپنی تحویل میں لیتے ہوئے ڈرائیور کی گرفتاری عمل میں لائی۔اس اطلاع میں کہاں تک سچائی ہے اور کیا غذائی اجناس واقعی سرکاری تھے ۔اس کا اچھی طرح جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور معاملہ کو جتنی جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی اتنا ہی بہتر ہے۔اس معاملہ میں محکمہ پولیس کے اعلیٰ حکام کو فوری طور مداخلت کرکے ہندوارہ پولیس کے ساتھ فوری رابطہ کرنا ہوگا۔رات کے وقت کسی گاڑی میں سرکاری چاول کو ضبط کرکے ڈرائیور کو حراست میں لینے کی کارروائی سے یہ بات آشکارا ہوئی ہے کہ معاملہ کتنا سنگین ہے۔گاڑی کو چیکنگ کے دوران غیر قانونی طور طریقہ سے غذائی اجناس کی ضبطی کیلئے یقیناً مقامی پولیس کی کارروائی کو قابل تعریف کہا جاسکتا ہے۔اس چیکنگ کے ذریعہ یہ بات صاف ہوتے ہوئے دکھائی دیتا ہے کہ سرکاری دفاتر غذائی اجناس کی تقسیم کے ذمہ دار دفاتر میں کس قدر نگرانی کی کمی ہے ۔اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ چوری میں ملوث سارے افراد کو نہ تو قانون کا ڈر ہے نہ کسی اعلیٰ افسر کی طرف سے ایکشن لینے کا خوف ہے۔ہندوارہ میں اس واقعہ سے یہ بات بھی ظاہر ہورہی ہے کہ معاملہ صرف ایک راستہ تک محدود نہیں بلکہ اس کے بہت سارے راستے ہوں گے جہاں سے چوری کے مال کو مخصوص ٹھکانوں تک پہنچایا جارہا ہو۔اس معاملہ میں بہت سارے افراد کے ملوث ہونے کے امکان سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔کسی ''بڑے بار رسوخ'' شخص یا اشخاص سے لے کر ڈرائیور تک نہ جانے کتنے لوگ اس دھندے میں شامل ہوں گے۔مقامی پولیس نے ایک ٹرک پر چھاپہ مار کر سرکاری چاول کو ضبط کرنے کے ساتھ موقع پر ڈرائیور کی گرفتاری سے یقیناً کسی بڑے سکنڈل کا پردہ فاش کرنے کی ابتدا کی ہے۔اس لئے اس کیس کی انتہائی ایمانداری، فرض شناسی اور باریک بینی سے تفتیش کرنے کی سخت ضرورت ہے۔معاملہ کو سلجھانے میں اگر دیر کی گئی تو یہ حل ہونے کے بجائے مزید اُلجھ جائے گا۔عوامی حلقوں نے اس معاملہ پر پولیس کی کارروائی کی سراہنا کی ہے کیونکہ ان کو شکایات ہیں کہ غذائی اجناس کی وصولی کے معاملہ میں انہیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا ہے۔ان کے مطابق جہاں سرکاری سٹور عموماً خالی ہوتے ہیں وہاں بلیک مارکیٹ کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اس کے نتیجہ میں غریبوں کیلئے اپنا اور اپنے عیال کا پیٹ پالنا مشکل بن گیا ہے ۔عوامی حلقے اُمید کرتے ہیں کہ اس معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لے کر ملزموں کے خلاف چارج شیٹ کو عدالت میں داخل کرانے کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات کئے جائیں۔دریں اثناء متعلقہ محکمہ جات کے گوداموں کا جائزہ لے کر آفیسروں، چوکیداروں وغیرہ کے کام کا جائزہ لینے کے علاوہ ریکارڈ کا بغور مطالعہ کیا جائے اگر موجودہ کیس میں اصلی ملزموں کو پکڑ کر قانون کے شکنجے میں لانے کی کوشش کی جائے تو سرکار اور عوام دونوں فائدے میں رہیں گے ورنہ کورپٹ جیت جائیں گے۔

پنجرہ کاری کا فن کتنا عروج کتنا زوال پذیر

حکومت مناسب نرخوں پر اچھی لکڑی فراہم کرے تو تجارت کو نفع بخش طریقے سے چلایا جاسکتا ہے

ماہر کاریگروں کی کمی، کشمیر کی لکڑی کی آسمان کو چھوتی قیمتیں اور بیرون ریاستوں سے ریڈی میڈ پنجروں کی درآمدی کے نتیجے میں وہ خوبصورت پنجرا کاری جس نے صدیوں سے کشمیر کی مساجد، درگاہوں اور سرکاری عمارتوں کو رونق بخشیں، اب قصہ پارینہ ہونے کے دور پر ہے۔ نئے کاریگروں کی جانب سے اس فن کاریگری کو اپنانے میں ہچکچاہٹ بھی پنجراکاری کے زوال کا باعث بن رہی ہے تاہم چند ایک کاریگروں کی امید افق ہے کہ بدلتے وقت کے ساتھ اس قدیم فن کو مرنے نہیں دیا جائے گا۔جالیوں کے کام کا ہنر، جسے مقامی طور پر پنجراکاری کے نام سے جانا جاتا ہے، کشمیر میں دم توڑ رہا ہے کیونکہ کوئی بھی اس فن کو سیکھنے میں دلچسپی نہیں رکھتا۔کشمیر میں اندرونی ڈیزائننگ کے سب سے پیچیدہ دستکاری کے زوال کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ محنت طلب اور مہنگی ہے۔پنجرکاری فن، کافی حد تک، ختم بندسے ملتا جلتا ہے، جس میں چھت کو لکڑی کے چھوٹے تختوں کے ساتھ مختلف ڈیزائنوں میں جوڑا جاتا ہے۔پیچیدہ اسلامی ہندسی ڈیزائنوں میں لکڑی کی جالی بنانا کشمیر کی سرزمین کے لیے منفرد ہنر ہے۔پائین شہر کے عالی مسجد عیدگاہ کے رہائشی آفتاب احمد، احمد پنجراکاری کاریگر ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ کھڑکیوں پر پنجراکاری کرنا اب قابل عمل کام نہیں رہا کیونکہ یہ بہت مہنگا ہے۔آفتاب کہتے ہیں ''پنجراکاری اب اندرونی سجاوٹ کی جمالیات کو بڑھانے تک ہی محدود ہوگئی ہے''وادی بھر کی مساجد اور درگاہوں وآستانوں میں بہترین پنجراکاری کے کام اب بھی موجود ہیں۔لیکن سرینگر سے تعلق رکھنے والے حاجی بشیر احمد نجار، جو پنجراکاری سے بخوبی واقف ہیں، کہتے ہیں کہ کشمیر میں بہت کم پنجراکاریگر موجود ہیں کیونکہ کچھ فوت ہوچکے ہیں اور کچھ نے یہ کاریگری چھوڑ دی ہے۔نجار نے کہا کہ ہم نے نہ صرف کاریگر کو کھو دیا ہے بلکہ ہم نے اس فن کی سمجھ بھی کھو دی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جدید جیومیٹری کا استعمال خوبصورتی اور کمال کی سطح کو حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا تھا جو ہم اب بھی روایتی کام میں پاتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ وادی میں100 سے زیادہ مختلف پنجراکاری ڈیزائن ہیں اور کچھ استاد کاریگروں نے جدت کے ساتھ شاندار ڈیزائن تیار کیے ہیں۔حاجی بشیر کا کہنا ہے کہ 'گل آفتاب اور دولے کوندورے جدید دور کے کاریگروں کے ذریعہ وسیع پیمانے پر بنائے گئے نمونے ہوسکتے ہیں، لیکن چنگس خانی، شاشتر، موج، موج حیدر، کندور، کریپ کوندرے، دعوز گرد، دعوز نجک، پنج مرابہ، دیہہ تیز، دعوز دیہ، سہاش پہلو بھی بہے مقبول ہے۔پنجراکاری کے نمونوں کا نام زیادہ تر فارسی میں رکھا گیا ہے جہاں اسی طرح کی ایک ایسی تصنیف جو عربی لفظ تک بھی پہنچی ہے اسے مشربیہ کہتے ہیں۔فن کے احیاء کو مشکل قرار دیتے ہوئے، نجار نے کہا''ہنر سیکھنے کے لیے جس صبر کی ضرورت ہوتی ہے وہ کام کرنے کے علاوہ بہت زیادہ محنت طلب اور صارفین کے لیے مہنگا ہوتا ہے۔''روایتی طریقے میں پنجراکاری مقامی طور پر دستیاب دیودار اور کی لکڑی پر کی جاتی تھی۔پنجرے کو ہندسی شکلوں میں زیادہ تر 'تنون' اور مخصوص قسم کے جوڑوں کا استعمال کرتے ہوئے ترتیب دیا گیا تھا جسے مقامی طور پر 'کرپ واتھ اور ترتہ ترام فارمیٹ کہا جاتا ہے۔رام باغ کے محمد عباس نامی پنجراکاریگر کا کہنا ہے کہ آج کل زیادہ تر کاریگر اسے ٹھیک کرنے کے روایتی طریقے پر جانے کے بجائے مضبوطی حاصل کرنے کے لیے لکڑی کے جوڑوں میں گوند کا استعمال کر رہے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ آج کل یہ دپنجراکاری کاریگر، سابقہ ڈیزائنوں کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن وہ اس بات سے بے خبر ہیں کہ یہ ڈیزائن مختلف سادہ سائنسی طریقوں کی پیداوار تھے جنہوں نے اس طرح کے پیچیدہ نمونے تیار کیے تھے۔حاجی بشیر کا کہنا ہے کہ اس کی بحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ماسٹر کاریگروں کی کمی ہے''محمد عباس نے کہا کہ اس فن کو مضبوط سہارے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا لکڑی کافی مہنگی ہے اور ہم مصنوعات کی لاگت کو کم کرنے کے لیے کم قیمت کی عام لکڑی کا استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے کہا''اگر حکومت مناسب نرخوں پر اچھی لکڑی فراہم کرے تو تجارت کو نفع بخش طریقے سے چلایا جاسکتا ہے۔''پنجراکاری کیلئے پہلے ہمالیائی سلور فر، بلیو پائن، اخروٹ، اور دیودار کی لکڑی کا استعمال ہوتا تھا''۔ بیرون ریاستوں سے ریڈی میڈ پنجروں کی درآمد بھی مقامی طور پر اس فن کیلئے سم قاتل ثابت ہورہی ہے۔مشینوں پر تیارہ کردہ ان پنجروں کی قیمتیں مقامی پنجرائی کاری کے مقابلے میں بہت کم ہوتی ہیں، جس کیلئے خریداراب بیرون ریاست پنجروں کو ہی پسند کرتے ہیں۔یہ 19ویں صدی کے آخر میں امیروں کے گھروں کا حصہ بن گیا۔ڈوگرہ دور میں، پنجراکاری کا استعمال مختلف عمارتوں میں ہوتا تھا لیکن اس کے بعد سے اس میں مسلسل کمی واقع ہوئی، حالانکہ یہ دستکاری اب بھی سیاحتی ہٹوں اور کچھ سرکاری عمارتوں میں استعمال ہوتی ہے۔کرافٹ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ نے اس دم توڑتی دستکاری کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی تھی۔(یو این ایس)

> بیرون ریاستوں سے ریڈی میڈ پنجروں کی درآمد بھی مقامی طور پر اس فن کیلئے سم قاتل ثابت ہورہی ہے۔مشینوں پر تیارہ کردہ ان پنجروں کی قیمتیں مقامی پنجرای کاری کے مقابلے میں بہت کم ہوتی ہیں، جس کیلئے خریداراب بیرون ریاست پنجروں کو ہی پسند کرتے ہیں۔

وادی کشمیر کے جنگلات میں جانوروں کی مردم شماری

یو این ایس/ جموں وکشمیر میں دنیا کے سب سے بڑے جنگلی پہاڑی بکرے کشمیر مارخور کی آبادی کا درست اندازہ لگانے کے لیے جلد ایک جامع مردم شماری شروع کی جا رہی ہے۔اس سروے کا مقصد قریبی خطرے سے دوچار اس نایاب نسل کی تعداد، پھیلاؤ اور مسکن کے استعمال کا سائنسی بنیادوں پر جائزہ لینا ہے تاکہ مؤثر تحفظی حکمت عملی مرتب کی جاسکے۔یہ مردم شماری وائلڈ لائف ٹرسٹ آف انڈیا اور محکمہ تحفظ جنگلی حیات کشمیر کے اشتراک سے انجام دی جائے گی۔یو این ایس کے مطابق سروے کا آغاز ضلع شوپیان میں واقع ہیرپورہ وائلڈ لائف سینکچری اور اس سے ملحق تاتا کوٹی وائلڈ لائف سینکچری سے ہوگا، جو پیر پنچال کے شمالی دامن میں واقع ایک اہم قدرتی حیاتیاتی راہداری کا حصہ ہیں۔وائلڈ لائف ٹرسٹ آف انڈیا کی پروجیکٹ ہیڈ تنوشری سری واستوا کے مطابق امکان ہے کہ انسانی مداخلت اور کم ہوتے سکون کے باعث ہیرپورہ سے مارخور کی کچھ تعداد تاتا کوٹی کی طرف منتقل ہوگئی ہو، اسی لیے دونوں علاقوں کا مشترکہ جائزہ لیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سروے کا عمل جلد شروع ہوگا اور اسے مکمل ہونے میں تقریباً دو ہفتے لگ سکتے ہیں۔وائلڈ لائف ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق 2023 میں ہونے والی آخری مردم شماری میں مجموعی طور پر221 مارخور ریکارڈ کیے گئے تھے، جن کی بڑی تعداد کازیناغ نیشنل پارک میں پائی گئی، جبکہ ہیرپورہ میں آبادی نہایت کم اور منتشر رہی۔ادارے کا کہنا ہے کہ ہیرپورہ کی آبادی مختلف مقامات پر بکھری ہوئی ہے جس کی وجہ سے اس علاقے میں تحفظی اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔محکمہ جنگلی حیات کے اسسٹنٹ کنزرویٹر آف فاریسٹ و وائلڈ لائف وارڈن (پلوامہ،شوپیان) سہیل احمد وگے نے بتایا کہ مردم شماری کے لیے فیلڈ اسٹاف کی خصوصی تربیت مکمل کرلی گئی ہے، جس میں جدید اور کثیر جہتی طریقہ کار پر توجہ دی گئی۔ان کے مطابق اس بار سروے میں کیمرہ ٹریپ، ڈرون کے ذریعے فضائی نگرانی اور بلاک کاؤنٹ کے بہتر طریقے استعمال کیے جائیں گے، تاکہ دشوار گزار پہاڑی علاقوں تک بھی مؤثر رسائی ممکن ہو اور نتائج زیادہ درست، معتبر اور سائنسی بنیادوں پر مبنی ہوں۔شمالی کشمیر کے وائلڈ لائف وارڈن انتسار سہیل نے کہا کہ موجودہ وقت میں جموں وکشمیر میں مارخور کی زیادہ تر آبادی کازیناغ، لاچی پورہ اور لمبر پر مشتمل کوریڈور تک محدود ہو چکی ہے۔ان کے مطابق ہیرپورہ میں آبادی میں جمود کی ایک بڑی وجہ 2009 میں مغل روڈ کے لیے زمین کا استعمال اور اس کے نتیجے میں مسکن کا متاثر ہونا ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس سے تعداد میں کمی ثابت نہیں ہوتی اور اصل صورتحال تازہ سروے کے بعد سامنے آئے گی۔ڈیوٹی آئی گزشتہ دو دہائیوں سے محکمہ جنگلی حیات کے ساتھ مل کر مارخور کے تحفظ پر مسلسل کام کر رہا ہے۔اس طویل المدتی کوششوں کے نتیجے میں کئی اہم کامیابیاں حاصل ہوئیں جن میں ہیرپورہ وائلڈ لائف سینکچری کے رقبے میں نمایاں اضافہ، کازیناغ نیشنل پارک کا قیام اور تاتا کوٹی وائلڈ لائف سینکچری کی باضابطہ منظوری شامل ہے۔تنوشری سری واستوا کے مطابق ادارہ ہر دو سے تین سال بعد آبادی کا تخمینہ لگاتا ہے جس سے گزشتہ بیس برسوں کے دوران مارخور کی آبادی کے رجحانات کو سمجھنے میں مدد ملی ہے۔کشمیر مارخور کو ایک وقت میں بھارت میں معدوم تصور کیا جارہا تھا، تاہم 2005 کے بعد کی جانے والی تحقیق کے دوران اس کی موجودگی کی دوبارہ تصدیق ہوئی۔یہ نسل اب جموں وکشمیر میں بنیادی طور پر کازیناغ نیشنل پارک اور ہیرپورہ وائلڈ لائف سینکچری تک محدود ہے۔مارخور کو بین الاقوامی تنظیم برائے تحفظ قدرت کی ریڈ لسٹ میں قرار دیا گیا ہے اور یہ انڈین وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 1972 کے شیڈول ون اور جموں وکشمیر وائلڈ لائف ایکٹ 1978 کے تحت مکمل طور پر محفوظ جانور ہے۔یو این ایس کے مطابق عالمی سطح پر مارخور کی موجودگی ہندوکش۔ہمالیائی خطے کے مختلف ممالک بشمول افغانستان، پاکستان، تاجکستان، ازبکستان اور بھارت میں پائی جاتی ہے، جبکہ اس کی مختلف ذیلی اقسام سینگوں کی ساخت اور بل کے فرق سے پہچانی جاتی ہیں۔2004 میں کی گئی ایک ریاست گیر تحقیق کے مطابق اس وقت پورے خطے میں صرف300 سے350 مارخور باقی بچے تھے، جبکہ آج بھی بھارت میں اس نسل کا سب سے مضبوط مسکن کازیناغ تصور کیا جاتا ہے اور ہیرپورہ، تاتا کوٹی اور پونچھ کے کھرگالی کنزرویشن ریزرو میں چھوٹی اور منتشر آبادیاں موجود ہیں۔

مشینی تانبے کی مصنوعات
مقامی دستکاروں کیلئے بڑا چیلنج

ٹی ای این/ عالمی منڈیوں میں تانبے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اسے ایک بار پھر توجہ کا مرکز بنارہا ہے۔ماہرین کے مطابق صاف توانائی، برقی گاڑیوں، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور بجلی کے جدید نظاموں میں بڑھتے استعمال نے تانبے کی طلب کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سرمایہ کار اب سونے اور چاندی کے ساتھ ساتھ تانبے کو بھی مستقبل کی اہم دھات قرار دے رہے ہیں۔اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران تانبے کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو صنعتی ترقی اور توانائی کے شعبے میں تیز رفتار تبدیلیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ان کے مطابق عالمی سطح پر بجلی کے نظام، قابل تجدید توانائی کے منصوبے، برقی گاڑیوں کے چارجرز اور ڈیٹا مراکز تانبے کے سب سے بڑے صارف بن چکے ہیں۔ماہرین اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ بھارت میں تانبے کی مانگ گھریلو پیداوار سے کہیں زیادہ ہے، جس کے باعث درآمدات پر انحصار بڑھتا جارہا ہے۔عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور مقامی کرنسی کی قدر میں تبدیلی بھی ملک کے اندر تانبے کی قیمتوں کو متاثر کرتی ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق اگر توانائی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں منصوبہ بند توسیع جاری رہی تو آئندہ برسوں میں تانبے کی مانگ مزید بڑھے گی۔عالمی منڈی کی یہی گونج کشمیر تک بھی سنائی دے رہی ہے، جہاں تانبا صرف ایک دھات نہیں بلکہ صدیوں پر محیط ثقافتی اور تجارتی ورثہ رکھتا ہے۔ماہرین کے مطابق کشمیر میں تانبے کے برتن، ظروف اور تزئینی اشیائی سوسال سے گھریلو زندگی اور سماجی رسومات کا حصہ رہی ہیں، اگرچہ وقت کے ساتھ سستے اور جدید متبادل دستیاب ہوئے، تاہم تانبے کی اہمیت کبھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔معاشی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی قیمتوں میں اضافے کے باعث کشمیر میں پرانے تانبے کے برتنوں اور دستکاری کی قدر دوبارہ بڑھ رہی ہے۔گھریلو سطح پر محفوظ کیے گئے روایتی تانبے کے سامان کو اب ایک قیمتی اثاثے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ماہرین کے مطابق اس رجحان نے مقامی منڈیوں میں تانبے سے وابستہ سرگرمیوں کو محدود ہی سہی مگر نئی توجہ ضرور دلائی ہے۔تاہم ماہرین صنعت خبردار کرتے ہیں کہ مشینی مصنوعات اور سستے درآمدی سامان کے باعث ہاتھ سے بنے تانبے کے کام کو شدید مقابلے کا سامنا ہے۔ان کے مطابق اگر دستکاری کو محفوظ رکھنا ہے تو معیار، پہچان اور صارف آگاہی پر توجہ دینا ناگزیر ہو چکا ہے۔بین الاقوامی ماہرین یہ بھی خبردار کررہے ہیں کہ اگر مستقبل میں کان کنی اور ری سائیکلنگ میں خاطر خواہ سرمایہ کاری نہ کی گئی تو تانبے کی عالمی رسد دباؤ کا شکار ہوسکتی ہے۔ان کے مطابق جدید معیشت میں تانبے کا کوئی مؤثر متبادل موجود نہیں، اسی لیے یہ دھات آنے والے عشرے میں بھی بنیادی اہمیت برقرار رکھے گی۔یوں تانبہ، جو صدیوں پہلے کشمیر کے گھروں اور بازاروں میں روزمرہ استعمال کی چیز تھا، آج عالمی معیشت، توانائی اور ٹیکنالوجی کے مستقبل سے جڑ چکا ہے، اور قدیم روایت کو جدید دنیا سے جوڑنے والا ایک خاموش مگر طاقتور کردار ادا کررہا ہے۔

خبرونظر

کرایہ پر سائیکل سواری کرنے کا شوق کتنا آسان کتنا سستا؟

سرینگر میں 3برس قبل شروع کیا گیا سائیکل شیئرنگ پروجیکٹ اب شہریوں اور سیاحوں کے لیے روزمرہ سفر کا ایک مقبول اور ماحول دوست ذریعہ بنتا جارہا ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس وقت تقریباً80 ہزار شہری کرایہ پر سائیکل استعمال کرنے کی سہولت سے فائدہ اٹھارہے ہیں، جبکہ نجی کمپنیوں کا کہنا ہے کہ اس رجحان نے نہ صرف صحت مند طرز زندگی کو فروغ دیا ہے بلکہ شہر میں ماحولیاتی شعور کو بھی تقویت ملی ہے۔یو این ایس کے مطابق یہ منصوبہ دسمبر2022 میں سری نگر اسمارٹ سٹی مشن کے تحت شروع کیا گیا تھا، جبکہ اپریل2023 میں ای-سائیکلوں کے متعارف ہونے کے بعد اس سہولت کو مزید پذیرائی حاصل ہوئی۔اس وقت شہر میں1200 سے زائد سائیکلیں اور تقریباً80 ڈاکنگ اسٹیشن فعال ہیں، جو شہریوں کو مختلف مقامات سے آسانی سے سائیکل حاصل کرنے اور واپس جمع کرنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔چارٹرڈ بائیک کمپنی کے منیجر محمد یاسر شاہ کے مطابق صرف ان کی کمپنی کے ساتھ رجسٹرڈ صارفین کی تعداد55ہزار سے زائد ہے، جبکہ روزانہ اوسطاً250 سے300 نئے صارفین رجسٹریشن کراتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں سیاح بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور سائیکلوں کی دیکھ بھال روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے تاکہ سروس کا معیار برقرار رہے۔اسی طرح، کرو الیکٹرک کے شریک بانی شیخ یاسین کے مطابق ان کی کمپنی کے پاس اس وقت150 ای سائیکلیں اور11 ڈاکنگ اسٹیشن موجود ہیں، جن کے ذریعے اب تک65ہزار سے زائد سفر ریکارڈ کیے جاچکے ہیں۔ان کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں اس نظام کے تحت مجموعی طور پر8لاکھ کلومیٹر کا سفر طے کیا گیا ہے، جس سے اندازاً150 میٹرک ٹن کاربن اخراج میں کمی آئی، جو ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے۔یو این ایس کے مطابق ماہرین ماحولیات اور ٹرانسپورٹ پلانروں کا ماننا ہے کہ اگر اس منصوبے کو مؤثر منصوبہ بندی کے ساتھ مزید وسعت دی جائے تو یہ شہر میں ٹریفک دباؤ کم کرنے، فضائی آلودگی گھٹانے اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ'' میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔تاہم مالی پہلو سے اس منصوبے پر سوالات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔سرکاری دستاویزات کے مطابق حکومت نے اس اسکیم کے لیے13.20 کروڑ روپے مختص کیے تھے، جن میں سے 9.06 کروڑ روپے صرف سائیکل ٹریکس کی تعمیر پر خرچ ہوئے۔اس کے برعکس، اب تک صارفین سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدنی صرف 4.48 لاکھ روپے رہی ہے، جسے اخراجات کے مقابلے میں ناکافی قرار دیا جارہا ہے۔حکام کے مطابق یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت چلایا جارہا ہے، جس میں مجموعی طور پر900 سائیکلیں اور100 ڈاکنگ اسٹیشن شامل ہیں۔اگرچہ آمدنی کے اعتبار سے فوری نتائج حوصلہ افزا نہیں، تاہم عوامی پذیرائی، ماحولیاتی فوائد اور شہری سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اس منصوبے کو آئندہ برسوں میں مزید توسیع دینے پر غور کررہی ہے۔(یو این آئی)

سرینگر پولیس کی بڑی کارروائی بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار

یو این آئی// منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے خانیار پولیس نے ایک اہم آپریشن کے دوران ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ہیروئن برآمد کی ہے، جس کی مالیت بین الاقوامی مارکیٹ میں کروڑوں روپے بتائی جارہی ہے ۔پولیس کے مطابق، تھانہ خانیار کی ایک ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران منور آباد میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کے نزدیک ایک مشکوک شخص کو روک کر تلاشی لی۔دوران تلاشی اس کے بیگ سے تقریباً 1.6 کلوگرام ہیروئن کے دو پیکٹ برآمد ہوئے۔ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد اس کی شناخت فیاض احمد ڈار ولد غلام حسین ڈار ساکن اچھ گام بڈگام کے طور پر ہوئی۔پولیس نے فوری طور پر ملزم کے خلاف ایف آئی آر نمبر 04/2026 درج کرکے اسے گرفتار کرلیا ہے، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بالی ووڈ میں بڑھتی فرقہ وارانہ فضا ایک زندہ حقیقت/محبوبہ مفتی

یو این آئی// پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے معروف نغمہ نگار جاوید اختر کے اس بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے جس میں انہوں نے اے آر رحمان کی جانب سے بالی ووڈ میں بڑھتی فرقہ وارانہ فضا سے متعلق تشویش کو کم اہمیت دی تھی۔محبوبہ مفتی نے ایک سخت بیان میں کہا کہ جب جاوید اختر، رحمان کے خدشات کو رد کرتے ہیں تو وہ ان جیتی جاگتی حقیقتوں کو نظر انداز کرتے ہیں جنہیں خود ان کی اہلیہ اور نامور اداکارہ شبانہ اعظمی بھی بیان کرچکی ہیں۔انہوں نے نشاندہی کی کہ شبانہ اعظمی نے کھلے عام اس تلخ تجربے کا ذکر کیا تھا جب ممبئی جیسے عالمی شہر میں انہیں صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے گھر دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ بالی ووڈ ہمیشہ ہندوستانی سماج کا آئینہ رہا ہے اور اس صنعت میں موجود تعصب، امتیاز اور فرقہ وارانہ ماحول کو نظر انداز کرنا حقائق سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایسے تلخ تجربات کو جھٹلانے سے آج کے ہندوستان میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور سماجی تقسیم کی حقیقت تبدیل نہیں ہوسکتی۔محبوبہ مفتی کے مطابق رحمان جیسے فنکار جب اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہیں تو اسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے، نہ کہ اسے محض ایک رائے کہہ کر ٹال دیا جائے۔ ملک میں بدلتے سماجی حالات اور مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی برتاؤ کو دیکھنا اور سمجھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر کا دورہ جنوبی اور شمالی کشمیر وادی میں آپریشنل اور سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا

ایس این این/ شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے وادی کشمیر کا دورہ کرکے آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے وادی کشمیر میں آپریشنل اور سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔شمالی کمان کے فوج نے ایکس پر اس کی تصدیق کرتے ہوئے لکھا'' لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نادرن کمانڈر نے پورے شمالی اور جنوبی کشمیر میں فارمیشنوں اور یونٹوں کا دورہ کیا اور آپریشنل ماحول کا ایک جامع جائزہ لیا۔''

یورپی یونین کے بڑے ممالک کی ٹرمپ کی ٹیرف دھمکیوں کی مذمت،جوابی اقدامات پر غور

برسلز، 18 جنوری: یو این آئی: یورپی یونین کے بڑے ممالک جن میں جرمنی اور فرانس شامل ہیں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کے معاملے پر ٹیرف لگانے کی دھمکیوں کو اتوار کے روز سخت الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے اسے کھلی بلیک میلنگ قرار دیا جبکہ فرانس نے ممکنہ معاشی جوابی اقدامات پر غور کی تجویز پیش کی ہے۔ٹرمپ نے ہفتے کے روز اعلان کیا تھا کہ جب تک امریکہ کو گرین لینڈ خریدنے کی اجازت نہیں دی جاتی تب تک وہ یورپی یونین کے رکن ممالک ڈنمارک سویڈن فرانس جرمنی نیدرلینڈز فن لینڈ کے ساتھ ساتھ برطانیہ اور ناروے پر مرحلہ وار بڑھتے ہوئے ٹیرف نافذ کریں گے۔ان تمام آٹھ ممالک پر پہلے ہی امریکہ کی جانب سے دس فیصد اور پندرہ فیصد ٹیرف عائد ہیں اور ان ممالک نے ڈنمارک کے زیر انتظام وسیع آرکٹک جزیرے گرین لینڈ میں محدود تعداد میں فوجی اہلکار بھی تعینات کیے ہیں جہاں امریکہ کے ساتھ مستقبل کے حوالے سے تنازع شدت اختیار کر چکا ہے۔مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ٹیرف کی دھمکیاں ٹرانس اٹلانٹک تعلقات کو نقصان پہنچاتی ہیں اور ایک خطرناک کشیدگی کے سلسلے کو جنم دے سکتی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گرین لینڈ میں ڈنمارک کی مشقوں کا مقصد صرف آرکٹک خطے کی سلامتی کو مضبوط بنانا تھا اور اس سے کسی ملک کو کوئی خطرہ لاحق نہیں تھا جبکہ

ممالک نے خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کی بنیاد پر مذاکرات کے لیے آمادگی ظاہر کی۔ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے کہا کہ انہیں دیگر یورپی ممالک کے مضبوط اور یکساں مؤقف پر خوشی ہے اور واضح کیا کہ یورپ کو بلیک میل نہیں کیا جا سکتا جبکہ یہی مؤقف جرمنی کے وزیر خزانہ اور سویڈن کے وزیر اعظم نے بھی دہرایا۔نیدرلینڈز کے وزیر خارجہ ڈیوڈ وان ویل نے ڈچ ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا

چلی میں شدید جنگلاتی آگ کے باعث ہنگامی حالت نافذ،ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور

سینٹیاگو، 18 جنوری: نیوز ڈیسک: چلی کے صدر گیبریل بورک نے ملک کے جنوبی حصوں میں واقع دو علاقوں میں شدید جنگلاتی آگ کے پھیلاؤ کے بعد اتوار کی صبح ہنگامی حالت نافذ کرنے کا

زیادہ شدت نیوبلے اور بیو بیو کے علاقوں میں دیکھی جا رہی ہے جو دارالحکومت سینٹیاگو سے تقریباً پانچ سو کلومیٹر جنوب میں واقع ہیں اور انہی علاقوں میں حکومت نے ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے۔صدر

اعلان کیا جہاں کم از کم بیس ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔چلی کے جنگلاتی ادارے کوناف کے مطابق اتوار کی صبح تک ملک بھر میں چوبیس فعال آگ کے واقعات سامنے آئے ہیں جن میں سب سے بورک نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ جاری شدید جنگلاتی آگ کے پیش نظر نیوبلے اور بیو بیو کے علاقوں میں اسٹیٹ آف کیلاسٹروفی نافذ کی جا رہی ہے۔

کناڈا میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے فورڈ کی 3 لاکھ گاڑیاں واپس منگوائیں

اوٹاوا، 18 جنوری (یو این آئی) کناڈا میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے کے خطرے کی وجہ سے فورڈ کی 3 لاکھ سے زائد گاڑیوں کو واپس منگوانے کا اعلان کیا ہے۔سی ٹی وی نیوز نے ہفتہ کو اپنی رپورٹ میں بتایا کہ کناڈا کے محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق فورڈ کے مختلف ماڈلز کی بعض گاڑیوں میں انجن بلاک ہیٹر سے کولینٹ لیک ہو سکتا ہے۔

پیرو حکومت نے جرائم پر قابو پانے کے لیے ہنگامی حالت میں توسیع کی

لیما، 18 جنوری (یو این آئی) پیرو کی حکومت نے منظم جرائم پر لگام لگانے کے لیے دارالحکومت لیما اور پڑوسی صوبے کالاؤ میں ہنگامی حالت میں مزید 30 دن کی توسیع کر دی ہے۔وزیر اعظم کے دفتر نے تصدیق کی کہ کابینہ نے شمالی صوبوں تومبس اور زروملا کے ساتھ ساتھ لالیبرٹاد کے علاقے میں تروجیلو اور ویرو میں بھی اس اقدام کو 60 دن کے لیے بڑھانے کی منظوری دے دی۔حکم نامے کے تحت، حکام ذاتی آزادی، گھریلو تحفظ، اور جمع ہونے اور نقل و حرکت کی آزادی کے آئینی حقوق کو عارضی طور پر محدود کر سکتے ہیں۔قومی پولیس مسلح افواج کے تعاون سے داخلی سلامتی کی نگرانی جاری رکھے گی۔حکومت نے کہا کہ توسیع ایک بڑی سیکورٹی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد عوام کی حفاظت کو مضبوط بنانا اور زیادہ خطرے والے علاقوں میں جرائم کو کم کرنا ہے۔

آسٹریا میں برفانی تودہ گرنے سے آٹھ افراد ہلاک

ویانا، 18 جنوری (یو این آئی) آسٹریا کے سٹائریا اور سالزبرگ علاقوں میں برفانی تودے گرنے سے آٹھ افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔آسٹریا کے سب سے بڑے اخبار کرونین زیتونگ نے یہ اطلاع دی۔اخبار نے اس حادثہ کے بعد اس دن کو بلیک سٹرڈے قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہفتے کی دوپہر سٹائریا کے پسٹروالڈ علاقے میں برفانی تودہ گرنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ ہفتے کو ہی آسٹریائی براڈکاسٹر او آر ایف نے اطلاع دی کہ مغربی آسٹریا کے سالزبرگ علاقے میں دو برفانی تودے گرنے سے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔او آر ایف کے مطابق

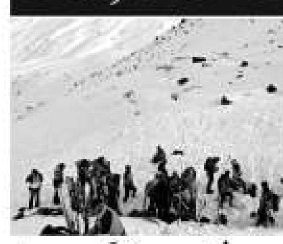

پہلا برفانی تودہ دوپہر کے کچھ دیر بعد بیڈ ہوفگاسٹین کے علاقے میں 2200 میٹر کی بلندی پر پیش آیا۔ ایک شخص کھلے پہاڑی علاقے میں دب گیا اور اس کی موت ہوگئی۔ دوسرے واقعے میں وادی گروسرل کے فنسترکوف علاقے میں کل سات افراد بہہ گئے۔ او آر ایف کے مطابق، ان میں سے چار مردہ پائے گئے، جبکہ باقی تین زندہ بچ گئے۔

شامی صدر کا جرمنی کا دورہ منسوخ
برلن میں اعلی سطحی ملاقاتیں موخر

برلن، 18 جنوری: نیوز ڈیسک: شام کے صدر احمد الشرع نے پیر اور منگل کو جرمنی کا طے شدہ دورہ منسوخ کر دیا ہے جس کی تصدیق جرمن حکومت کے ترجمان نے کی ہے۔شیڈول کے مطابق صدر احمد الشرع کی جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور جرمنی کے صدر فرانک والٹر اسٹائن مائر سے ملاقاتیں ہونی تھیں جبکہ جرمن کاروباری رہنماؤں سے بات چیت کا بھی منصوبہ تھا۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اتوار کے روز شامی سرکاری افواج اور امریکہ کی حمایت یافتہ کرد جنگجوؤں کے درمیان کئی دنوں کی شدید جھڑپوں کے بعد جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا ہے۔

پرتگال میں صدارتی انتخاب،انتہائی دائیں باز ورن آف تک پہنچنے کے قریب

لزبن، 18 جنوری: نیوز ڈیسک: پرتگال میں اتوار کے روز ووٹرز نے نئے صدر کے انتخاب کے لیے پولنگ اسٹیشنوں پر قطاریں بنائیں جبکہ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق تین امیدواروں کے درمیان سخت مقابلہ ہے جن میں انتہائی دائیں بازو کی چیگا پارٹی کے سربراہ بھی شامل ہیں اور امکان ہے کہ مقابلہ پہلے دو امیدواروں کے درمیان رن آف تک جائے گا۔گزشتہ پانچ دہائیوں میں جب سے پرتگال نے فاشسٹ آمریت کا خاتمہ کیا ہے صدارتی انتخاب میں صرف ایک بار 1986 میں رن آف کی ضرورت پیش آئی تھی جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انتہائی دائیں بازو کے ابھار اور روایتی سیاسی جماعتوں سے عوامی بددلی کے باعث سیاسی منظرنامہ مزید منقسم ہو چکا ہے۔پرتگال میں صدر کا عہدہ بظاہر علامتی نوعیت کا ہے تاہم اس کے پاس اہم اختیارات بھی ہیں جن میں بعض حالات میں پارلیمان کو تحلیل کرنا قبل از وقت انتخابات کا اعلان کرنا اور قانون سازی کو ویٹو کرنا شامل ہے۔تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ ووٹرز ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں پولنگ شام سات بجے بند ہو گئی جبکہ ایگزٹ پولز رات آٹھ بجے متوقع ہیں اور نتائج رات کے دوران جاری کیے جائیں گے۔

جمعے کو جاری ہونے والے آخری انتخابی سروے کے مطابق سوشلسٹ امیدوار انتونیو جوزے سیگورو پچیس اعشاریہ ایک فیصد ووٹوں کے ساتھ سرفہرست ہیں جبکہ چیگا کے رہنما آندرے وینٹورا تئیس فیصد اور لبرل انیشی ایٹو پارٹی سے تعلق رکھنے والے یورپی پارلیمنٹ کے رکن جواو کوٹریم دی فیگیریڈو بائیس اعشاریہ تین فیصد ووٹوں کے ساتھ قریب قریب ہیں۔

مرکوسور اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط

اسونسین، 18 جنوری (یو این آئی) جنوبی مشترکہ منڈی (مرکوسور) اور یورپی یونین (ای یو) نے تقریباً 25 برس سے جاری مذاکرات کے بعد پیراگوئے کے دارالحکومت اسونسین میں ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کئے۔ہفتہ کے روز منعقدہ دستخطی تقریب میں یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیین، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے علاوہ ارجنٹینا، برازیل، پیراگوئے اور یوراگوئے کے وزرائے خارجہ سمیت یورپی یونین اور مرکوسور کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے۔اس معاہدے کا مقصد دونوں گروپوں کے درمیان درآمدی محصولات میں کمی لانا اور باہمی تجارت کو فروغ دینا ہے۔ تاہم اس پر عمل درآمد کے لیے یورپی پارلیمنٹ کی منظوری کے ساتھ ساتھ مرکوسور کے رکن ممالک ارجنٹینا، برازیل، پیراگوئے اور یوراگوئے کی قانون ساز اسمبلیوں سے توثیق ہونا باقی ہے۔پیراگوئے کے صدر سینٹیاگو پینا نے دونوں فریقوں کے رہنماؤں کا ان کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس دن کو حقیقی معنوں میں "تاریخی" قرار دیا۔

مینیسوٹا میں بڑھتے ہوئے مظاہروں کے درمیان 1500 فوجی تعینات،الرٹ جاری

لاس اینجلس، 17 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) امریکی فوج کے تقریباً 1500 پیراٹروپر کو مینیسوٹا ریاست میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے خلاف جاری مظاہروں کے درمیان ممکنہ تعیناتی کے لیے الرٹ پر رکھا گیا ہے۔امریکی میڈیا نے اتوار کو دفاعی حکام کے حوالے سے یہ بات کہی۔اے بی سی نیوز کے مطابق، یہ فوجی الاسکا میں جوائنٹ بیس ایلمینڈورف-رچرڈسن میں قائم 11ویں فضائی ڈویژن کے ہیں۔اے بی سی نیوز نے ایک اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ابھی تک دو بٹالین کی تعیناتی کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔اہلکار نے کہا،"ہم ڈیوٹی کر رہے فوجی دستوں کو تیار کرنے کے لیے سمجھداری سے اقدامات کر رہے ہیں۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہیں تعینات کیا جائے گا۔ہم متبادل کی تیاری کر رہے ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوجی یونٹ کی قیادت کو بھیجے گئے ایک اندرونی نوٹس کے مطابق، طویل تعطیلات کے اختتام کے درمیان 11ویں فضائی ڈویژن کے فوجیوں کو جمعہ کے روز بیس پر واپس بلایا گیا تھا، تاکہ وہ ایک نام نہاد کوئیک ری ایکشن فورس کے طور پر تیار رہیں۔مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کو مینیسوٹا میں بغاوت کے قانون کو نافذ کرنے کی دھمکی دی تھی۔ 1807 کا یہ قانون صدر کو مخصوص سنگین حالات میں امریکی فوج کو ملک کے اندر تعینات کرنے کا اختیار دیتا ہے۔مسٹر ٹرمپ نے بارہا اس ایکٹ کو نافذ کرنے کی اپنی خواہش کا اشارہ دیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ 7 جنوری کو ایک آئی سی ای افسر نے 37 سالہ خاتون رینی گڈ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا، جس سے ملک بھر میں احتجاج شروع ہو گیا۔

'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام' زرعی تبدیلی کے ایک نئے دور کا آغاز

اِس پروگرام کے تحت جموں وکشمیر بھر میں زائد از 92000 یونٹ قائم

دہائیوں تک ملک بھر میں زرعی مداخلتیں زیادہ تر ایک معروف نمونے کے مطابق چلتی رہی ہیں جس میں سکیمیں متعارف کرنا، سبسڈیز بڑھانا اور کامیابی کا اندازہ مستفیدین کی تعداد کے ذریعے لگانا شامل تھا۔اگرچہ اس طریقہ کار نے نمایاں موجودگی کو یقینی بنایا لیکن یہ اکثر دیرپا نتائج فراہم کرنے میں ناکام رہا بالخصوص ان علاقوں میں جہاں ماحولیاتی نظام کمزور، زمین کے حصے چھوٹے اور زمین کی ساخت پیچیدہ ہو۔جموں وکشمیر اپنی زرخیز زرعی آب وہوا کی تنوع اور موجودہ صلاحیتوں کے باوجود، کمزور ویلیو چین، کم پیداوار اور بیرونی سپلائی پر مسلسل انحصار کی وجہ سے محدود رہا۔

یہ اسی پس منظر کے تناظر میں ہے کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) جو وزیر اعظم نے 2024 میں جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے وقف کیا، ایک فیصلہ کن نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔جامع زرعی ترقیاتی پروگرام کو محض سکیموں کے مجموعے کے طور پر نہیں بلکہ ایک جامع نظامی اصلاح کے طور پر تصور کیا گیا ہے جو یونین ٹیریٹری کی زرعی معیشت کو بنیادی طور پر دوبارہ تشکیل دینے کی کوشش کرتا ہے۔

ایچ اے ڈی پی کو 5013 کروڑ روپے کے کل بجٹ اور زراعت، باغبانی اور مویشی پروری کے شعبوں پر محیط 29 باہم مربوط منصوبوں کے ساتھ جموں وکشمیر کی زراعت کو محض گزر بسر پر مبنی طریقوں سے نکال کر دیرپا، مضبوط اور آمدنی پیدا کرنے والے ذرائع معاش میں تبدیل کرنا واضح مقصد کے تحت ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ نظامی تبدیلی کیوں ضروری تھی؟

زراعت اور اس سے منسلک شعبے جموں وکشمیر کی دیہی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی ہیں جو زائد از 13 لاکھ کنبوں کی کفالت کرتے ہیں اور خطے کی مجموعی ریاستی اضافی قیمت کا تقریباً پانچواں حصہ فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، ساختی رکاوٹیں چھوٹے چھوٹے زمین کے پلاٹ، کم سرمایہ کاری، محدود مشینی سہولت، معیاری مواد تک ناقص رسائی اور تیار فصل کے بعد کا کمزور انفراسٹرکچر تاریخی طور پر پیداوار اور کسانوں کی آمدنی کو کم کرتی رہی ہیں۔

ان رکاوٹوں نے کم سرمایہ کاری اور کم منافع کے ایک دائرے کو مضبوط کیا۔حتیٰ کہ نیک نیتی سے کیے گئے اقدامات بھی اکثر محدود اثرات ہی دے سکے کیونکہ وہ الگ الگ پہلوؤں کو حل کرتے رہے مثلاً پیداوار تو بڑھائی گئی مگر منڈی کی ضمانت نہ تھی، اثاثے دیئے گئے مگر مہارت نہیں، یا سبسڈی دی گئی مگر کاروباری سوچ کے بغیر۔

ایچ اے ڈی پی کو بالخصوص اسی دائرے کو توڑنے کے لئے ایک مربوط زرعی نظام کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔

جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کو کیا چیز منفرد بناتی ہے؟

ایچ اے ڈی پی کو روایتی پروگراموں کے برعکس جو محکموں کی حدود میں منظم ہوتے ہیں ویلیو چین کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔یہ ایک ساتھ بنیادی نظاموں کو مضبوط کرتا ہے جیسے معیاری بیج اور پودے لگانے کا مواد، افزائش نسل اور نرسریاں، چارہ، مشینی سہولیات اور توسیعی خدمات اور ساتھ ہی پروسسنگ، ذخیرہ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ میں بھی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

موسمیاتی تنوع اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی مشاورتی خدمات پروجیکٹ کے ڈیزائن میں شامل ہیں، نہ کہ انہیں ضمنی اجزا کے طور پر لیا جائے۔

اس پروگرام کا فریم ورک بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ایچ اے پی ڈی کو قومی سطح کے ماہرین کی اعلیٰ کمیٹی نے تشکیل دیا ہے اور اسے مشن موڈ میں مرحلہ وار عمل آوری، مسلسل نگرانی اور بروقت اصلاح کے ساتھ عملایا جا رہا ہے۔

ایک مضبوط ڈیجیٹل نظام اس پورے ڈھانچے کی بنیاد ہے۔ کسانوں کی رجسٹریشن اور درخواستیں کسان ساتھی پورٹل کے ذریعے، تربیت اور رہنمائی وکش کسان کے ذریعے اور آخری سطح تک سہولت زائد از 2000 کسان خدمت گھر کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہے جو کہ پنچایت سطح پر آئی ٹی سے لیس سنگل ونڈو مراکز ہیں۔فیلڈ کی تصدیق اور نتائج کی نگرانی آؤٹ پٹ ٹریکنگ ایپ کے ذریعے کی جاتی ہے جس سے اثاثوں اور نتائج کی ریئل ٹائم ٹریکنگ ممکن ہوتی ہے۔

ارادے سے اثر تک: درمیانی مدت کی تصویر

ایچ اے پی ڈی کی عمل آوری جیسے جیسے مزید مراحل میں داخل ہو رہی ہے، پالیسی کے ارادے سے زمینی ترسیل کی طرف منتقلی واضح طور پر نظر آتی ہے۔

زائد از 37 لاکھ کسان اس پروگرام کے تحت رجسٹر ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً 171 سرگرمیوں کے لئے درخواستیں کھولی گئی ہیں۔اب تک 5.9 لاکھ سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جن میں سے تقریباً 4 لاکھ کو مختلف اضلاع میں منظور کیا جا چکا ہے۔زمینی سطح پر 92 ہزار سے زائد پیداواری یونٹوں جن میں کھیت، نرسریاں، مویشی یونٹس، مشروم کی کاشت، پولٹری اور ویلیو ایڈیشن کے کاروبار شامل ہیں، قائم ہو چکے ہیں جن میں سے 86 ہزار سے زائد یونٹ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے مسلسل نگرانی میں ہیں۔

صلاحیت سازی اس پروگرام کا مرکزی جزو ہے۔ وکش کسان کے ذریعے 3.5 لاکھ سے زائد کسانوں کو تربیت کے لئے شامل کیا گیا ہے اور تقریباً 3 لاکھ کورس مکمل کیے جا چکے ہیں۔ اس کا مقصد فصل کے انتخاب، وسائل کے بہتر استعمال، کاروباری فیصلوں اور خطرات کے انتظام میں کسانوں کی صلاحیت کو مضبوط کرنا ہے۔

ایچ اے ڈی پی کے تحت نگرانی محض منظوریوں تک محدود نہیں بلکہ قابل پیائش نتائج تک پھیلی ہوئی ہے۔ ڈیجیٹل طور پر ٹریک کیے گئے یونٹوں نے تقریباً 350 کروڑ روپے کی آمدنی اور 125 کروڑ روپے سے زائد کا منافع کمایا ہے۔اس کے علاوہ 1.9 کروڑ سے زائد ایام کار فراہمی ہوئی ہے۔افادیت کے لحاظ سے اس کا مطلب یہ ہے کہ اب تک دی گئی ہر ایک روپے کی سبسڈی کے بدلے دو روپے سے زیادہ کی آمدنی اور تقریباً ایک روپے کا منافع حاصل ہوا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ سرکاری سرمایہ کاری حقیقی گھریلو معاشی سرگرمی میں بدل رہی ہے۔

ایک پرانے مسئلے یعنی قرض سے جڑاؤ کو حل کرنے کے لئے کریڈٹ لنکیج کو کسان ساتھی پلیٹ فارم میں شامل کیا گیا ہے جس سے بینک ڈیجیٹل طور پر درخواستوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہزاروں معاملات پہلے ہی مالی اداروں کو بھیجے جا چکے ہیں جو سبسڈی پر مبنی مدد سے کاروباری مالی معاونت کی طرف ایک تدریجی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایک پروگرام، ایک مربوط سوچ

اگرچہ ایچ اے پی ڈی کا دائرہ جس میں فصلیں، مویشی، باغبانی، ماہی پروری، مشینی سہولیات، مارکیٹنگ اور ڈیجیٹل زراعت شامل ہیں، بظاہر پیچیدہ لگتا ہے، مگر اس کی بنیادی سوچ نہایت مربوط ہے۔

لاگت اور خطرے کو کم کرنے کے لئے ان پٹ سسٹم کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔مخصوص فصلوں، معتدل آب وہوا کی سبزیوں، مویشیوں اور ماہی پروری جیسے مسابقتی فوائد کو قابل عمل کاروبار میں ڈھالا جا رہا ہے۔ ویلیو چین بنائی جا رہی ہے تاکہ پیداوار کو ذخیرہ، پروسسنگ، برانڈنگ اور منڈی تک رسائی سے جوڑا جا سکے۔

یہ ہم آہنگی ایچ اے پی ڈی کو منتشر اقدامات کے بجائے ایک مربوط نظام کے طور پر کام کرنے کے قابل بناتی ہے۔

جموں وکشمیر سے آگے

اگرچہ ایچ اے پی ڈی کو جموں وکشمیر کی مخصوص زرعی و ماحولیاتی حقیقتوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے، لیکن اس کے کئی پہلو یونین ٹیریٹری سے باہر بھی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ٹیکنالوجی پر مبنی نفاذ، کاروبار سے جڑی مدد اور نتائج پر مبنی نگرانی پر اس کا زور زرعی حکمرانی میں ایک وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد شفافیت، جوابدہی اور آمدنی پر مبنی اقدامات ہیں۔

حکام کے مطابق پروگرام کا عمل درآمد کے معیار اور قابل پیائش نتائج پر زور دینے سے اس بات میں دلچسپی پیدا ہوئی ہے کہ کس طرح اسی طرح کے ماڈلز کو دوسرے موسمیاتی طور پر متنوع اور پہاڑی علاقوں میں ڈھالا جا سکتا ہے، جہاں سکیموں پر مبنی طریقوں نے غیر مستحکم نتائج دیئے ہیں۔

آگے کا راستہ

بنیادی نظام اب مضبوطی سے قائم ہونے کے ساتھ ایچ اے پی ڈی کے تحت توجہ اب پیمانے اور یکجہتی کی جانب منتقل ہو گئی ہے۔بیج کے نظام، مویشیوں کی ترقی، محفوظ کاشتکاری، میکانائزیشن اور بعد از فصل بنیادی ڈھانچے میں پیدا کی گئی صلاحیتوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پروگرام کی باقی مدت کے دوران استعمال بڑھنے کے ساتھ زیادہ پیداوار اور فوائد فراہم کریں گی۔

آنے والے دنوں میں دائرہ کار بڑھانے، مارکیٹ کے تعلقات کو مضبوط بنانے اور پہلے سے قائم کاروباری اداروں کی تجارتی قابلیت کو یقینی بنانے پر زور دیا جائے گا۔جیسے جیسے شعبوں میں نتائج جمع ہوتے جائیں گے ایچ اے ڈی پی کو صرف ایک پروگرام کے طور پر نہیں بلکہ جموں وکشمیر میں زرعی تبدیلی کے لئے طویل مدتی فریم ورک کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

انڈی گو کو 22.20 کروڑ روپے کا جرمانہ

کوتاھیوں پر سینئر انتظامیہ کو خبردار کیا گیا

ڈی جی سی اے/ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن نے دسمبر 2025 میں بڑے پیمانے پر پروازوں میں خلل ڈالنے کے لیے انڈی گو پر 22.20 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ایوی ایشن ریگولیٹر نے گزشتہ ماہ کوتاہیوں پر سینئر انتظامیہ کو خبردار بھی کیا ہے۔3 سے 5 دسمبر کے درمیان انڈیگو کی 2,507 پروازیں منسوخ اور 1,852 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں، جس سے تین لاکھ سے زیادہ مسافر ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔دریں اثنا، انڈی گو نے ایک بیان میں کہا کہ وہ احکامات کا مکمل ادراک کرنے کے لیے پرعزم ہے اور سوچ سمجھ کر اور

بروقت مناسب اقدامات کرے گا۔ اس کے علاوہ، انڈی گو میں اندرونی عمل کی مضبوطی اور لچک کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے رکاوٹ کے بعد سے جاری ہے کہ ایئر لائن ان واقعات میں سے مضبوط طور پر ابھرے۔یہ دوسری صورت میں 19 سے زائد برسوں کے آپریشنز کا قدیم ریکارڈ ہے۔ڈی جی سی اے نے کہا کہ اس کی چار رکنی انکوائری کمیٹی نے پایا کہ یہ بحران آپریشنز کی حد سے زیادہ اصلاح، ناکافی ریگولیٹری تیاری، سسٹم سافٹ ویئر میں خامیوں، اور انتظامی ڈھانچے اور آپریشنل کنٹرول میں خامیوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔کمیٹی نے مشاہدہ کیا کہ انڈی گو کی انتظامیہ منصوبہ بندی کے خلا کی نشاندہی کرنے، کافی آپریشنل بفرز کو برقرار رکھنے، اور نظرثانی شدہ فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن کے اصولوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں ناکام رہی۔ان خرابیوں کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تاخیر اور منسوخی ہوئی، جس سے مسافروں کو کافی تکلیف ہوئی۔انکوائری نے عملے، ہوائی جہاز اور نیٹ ورک کے وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر ضرورت سے زیادہ توجہ دینے پر بھی روشنی ڈالی، جس نے روسٹر بفر مارجن میں تیزی سے کمی کی۔ عملے کے نظام الاوقات کو ڈیوٹی کے دورانیے کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا، جس میں ڈیڈ ہیڈنگ، ٹیل سویپ، توسیعی ڈیوٹی پیٹرن اور کم سے کم ریکوری مارجنز پر بہت زیادہ انحصار کیا گیا تھا۔کمیٹی کے نتائج نے مسافروں کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے متوازن آپریشنل منصوبہ بندی، مضبوط ریگولیٹری تیاری، اور مضبوط انتظامی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔رپورٹ کی جانچ کرنے کے بعد، ڈی جی سی اے نے انڈی گو کی پیرنٹ کمپنی، گلوب انٹرایویشن کے اہلکاروں کے خلاف نفاذ کی کارروائی شروع کی۔ریگولیٹر نے آپریشنز اور بحران کے انتظام کی ناکافی نگرانی کے لیے سی ای او کو ایک انتباہ جاری کیا، اور موسم سرما کے شیڈول 2025 اور نظرثانی شدہ ایف ڈی ٹی ایل اصولوں کے اثرات کا اندازہ لگانے میں ناکام رہنے پر احتسابی مینیجر کو ایک انتباہ جاری کیا۔سینئر نائب صدر کو ایک انتباہ بھی جاری کیا گیا تھا، جس میں انہیں موجودہ آپریشنل ذمہ داریوں سے فارغ کرنے اور کوئی جوابدہ کردار تفویض نہ کرنے کی ہدایات کے ساتھ، نظامی منصوبہ بندی میں ناکامی اور نظرثانی شدہ FDTL دفعات کے بروقت نفاذ کا حوالہ دیتے ہوئے جاری کیا گیا تھا۔

بھارتی ریلوے کی ریل پٹریوں کی جدید کاری اور تحفظ کے معاملے میں زبردست ترقی

اپنے ٹریک انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور حفاظتی معیارات کو بڑھانے میں اہم پیش رفت ریکارڈ

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

بھارتی ریلوے نے گذشتہ گیارہ برسوں میں مسلسل سرمایہ کاری اور توجہ مرکوز کرنے کے ذریعے اپنے ٹریک انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور حفاظتی معیارات کو بڑھانے میں اہم پیش رفت ریکارڈ کی ہے۔ ان کوششوں نے ملک بھر میں محفوظ، تیز اور زیادہ قابل اعتماد ٹرین آپریشنوں میں تعاون دیا ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران، ہندوستانی ریلوے نے 851.6 ٹریک کلومیٹر سے زیادہ ٹریک کی تجدید کی۔ رواں مالی سال 2025-26 میں 7500 ٹریک کلومیٹر سے زیادہ ٹریک کی تجدید کا کام جاری ہے۔ مزید، 2026-27 کے لیے 900.7 ٹریک کلومیٹر پر محیط ٹریک کی تجدید کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جو کہ اثاثوں کی معتبریت اور حفاظت پر مسلسل زور دینے کی عکاسی کرتی ہے۔ ٹرن آوٹ کی تجدید میں بھی خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے، جو کہ ہموار ٹرین کی نقل و حرکت کے لیے اہم ہے۔ 2024-25 میں، 7161 موٹے ویب سوئچز اور 1704 ویلڈ ایبل سی ایم ایس کراسنگ فراہم کیے گئے۔ 2025-26 میں، 8000 سے زیادہ موٹے ویب سوئچز اور 3000 سے زیادہ ویلڈ ایبل سی ایم ایس کراسنگ فراہم کیے جا رہے ہیں۔ بیلسٹ کی میکانائزڈ گہری اسکریننگ، جو ٹریک کے استحکام کو برقرار رکھنے اور سواری کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے، مسلسل کی گئی ہے۔ 2024-25 کے دوران، 7442 ٹریک کلومیٹر گہری اسکریننگ مکمل کی گئی تھی، جب کہ 2025-26 میں 7500 ٹریک کلومیٹر سے زیادہ گہری اسکریننگ کا کام کیا جا رہا ہے۔ مشینی دیکھ بھال اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے، ہندوستانی ریلوے نے اپنے ٹریک مشین بیڑے کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ 2014 سے اب تک 1100 سے زیادہ ٹریک مشینیں خریدی جا چکی ہیں، جس سے ریلوے نیٹ ورک کی تیز رفتار اور زیادہ موثر دیکھ بھال ممکن ہوگی۔ ریل کی پٹریوں کے ساتھ حفاظتی باڑ لگانے کو ترجیحی بنیادوں پر مویشیوں کے بھاگنے کے واقعات اور تجاوزات کو کم کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے، جس سے مجموعی طور پر حفاظت میں اضافہ ہوا ہے۔ اب تک تقریباً 15000 کلومیٹر کی باڑ لگائی گئی ہے، جس کے نتیجے میں ان حصوں پر حفاظت میں بہتری آئی ہے جہاں ٹرینیں 110 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے چلتی ہیں۔ ان مسلسل کوششوں کے نتیجے میں، ہندوستانی ریلوے نے پٹریوں کو اپ گریڈ کرنے میں قابل ذکر پیش رفت حاصل کی ہے۔ 110 کلومیٹر فی گھنٹہ اور اس سے اوپر کی رفتار کی اجازت دینے والے ٹریک کی لمبائی 2014 میں 31445 کلومیٹر (نیٹ ورک کا تقریباً 40 فیصد) سے بڑھ کر اس وقت 84244 کلومیٹر (نیٹ ورک کا تقریباً 80 فیصد) ہو گئی ہے، جو تیز اور زیادہ موثر ٹرین آپریشنوں کو یقینی بناتا ہے

وزیر خارجہ جے شنکر نے امریکی سینیٹر سٹیو ڈائنس سے ملاقات کی

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو امریکی سینیٹر اسٹیو ڈائنس سے ملاقات کی، جو اس وقت ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ آج صبح دہلی میں سینیٹر سٹیو ڈینس سے ملاقات خوش آئند ہے۔ ہمارے دوطرفہ تعلقات اور اس کی اسٹریٹجک اہمیت پر ایک وسیع اور کھلی بات چیت ہوئی۔ اس سے قبل، جمعرات کو، امریکہ میں بھارتی ونے کواترا نے سینیٹر ڈائنس سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی دوطرفہ شراکت داری کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا، بشمول تجارت، ٹیکنالوجی اور اختراعات، اور ابھرتے ہوئے عالمی منظرنامے کو ان کی مفید بصیرت اور دوطرفہ تعلقات کے لیے مضبوط حمایت کی قدر کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسے وقت میں بھی آیا ہے جب نئی دہلی اور واشنگٹن اگلے ماہ جے شنکر اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان ہونے والی ملاقات پر تبادلہ خیال کریں گے کیونکہ دونوں فریقوں نے تجارتی معاہدے پر دوبارہ بات چیت شروع کر دی ہے۔ قبل ازیں، وزارت خارجہ نے وزیر خارجہ اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان ہونے والی پہلی بات چیت کی تفصیلات فراہم کیں، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے تجارت، اہم معدنیات، دفاع، سول نیوکلیئر تعاون اور توانائی سمیت دوطرفہ مسائل کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا، اور علاقائی ترقیات پر نقطہ نظر کا تبادلہ بھی کیا۔ قومی دارالحکومت میں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "یہ بات چیت 13 جنوری کو ہوئی، یہ دونوں رہنماؤں کے درمیان پہلی بات چیت تھی، انہوں نے تجارت، اہم معدنیات، دفاع، سول نیوکلیئر تعاون اور توانائی سمیت متعدد دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا۔

ہندوستان کا کاروباری اعتماد پانچ سہ ماہیوں میں بلند ترین سطح پر ہے۔ سی آئی آئی

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

ہندوستانی صنعت کے درمیان کاروباری اعتماد بہت زیادہ ہے، جیسا کہ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے تازہ ترین بزنس آوٹ لک سروے نے تصدیق کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے مضبوطی سے خود کو دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر قائم کیا ہے، جیو پولیٹیکل تناؤ، تجارتی ہتھیاروں کی سست روی اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان قابل ذکر لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نمو کو بڑی حد تک جرات مندانہ اصلاحاتی اقدامات سے منسوب کیا جارہا ہے۔ سی آئی آئی کا بزنس کانفیڈنس انڈیکس لگاتار تیسری سہ ماہی میں بڑھ کر 5.66 تک پہنچ گیا مالی سال 2026 کے تیسرے کوارٹر میں، جو کہ پانچ سہ ماہیوں میں بلند ترین سطح ہے۔ انڈسٹری چیمبر نے ایک بیان میں کہا کہ یہ بہتری طلب، منافع اور سرمایہ کاری کے حالات کے ارد گرد امید پر مبنی ہے۔ گھریلو طلب کلیدی محرک بنی ہوئی ہے، دو تہائی فرموں نے مالی سال کے دوسرے کوارٹر میں زیادہ مانگ کی اطلاع دی ہے اور 72 فیصد نے تیسرے کوارٹر میں مزید ترقی کی توقع کی ہے، جس میں جی ایس ٹی کی شرح میں کمی اور تہوار کی کھپت کی مدد حاصل ہے۔ چندرجیت بنرجی، ڈائریکٹر جنرل، سی آئی آئی نے نوٹ کیا کہ کاروباری اعتماد میں مسلسل اضافہ صنعت کی بیرونی سمتوں کو نیویگیٹ کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، جو لچکدار گھریلو طلب اور ایک مضبوط اصلاحاتی ایجنڈا کے ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صنعت آئندہ مہینوں میں ترقی کی رفتار کو مزید مضبوط کرنے کی توقع رکھتی ہے۔

متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زائید بھارت دورہ پر آئیں گے

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان پیر کو دہلی کا دورہ کرنے والے ہیں، اس اقدام سے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان پہلے سے متحرک تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی توقع ہے۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات بحیرہ عرب کے پار صدیوں پرانے تجارتی روابط کا اشتراک کرتے ہیں، جواب اسٹریٹجک، اقتصادی اور تکنیکی عزائم سے چلنے والی ایک جدید شراکت میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ، جس پر 2022 میں دستخط کیے گئے، ایک کلیدی عمل انگیز رہا ہے۔ 2025 کی پہلی ششماہی میں غیر تیل کی باہمی تجارت تقریباً 6.37 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ سال بہ سال 34 فیصد اضافہ ہے۔ دونوں ممالک 2030 تک غیر تیل کی تجارت میں 100 بلین ڈالر تک پہنچنے کے راستے پر ہیں۔ معاہدے نے ہزاروں اشیا پر ٹیرف میں کمی کی ہے، جس سے انجینئرنگ، فارماسیوٹیکل اور الیکٹرانکس میں ہندوستانی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اس نے ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں متحدہ عرب امارات کی سرمایہ کاری کو سہولت فراہم کی ہے۔ متحدہ عرب امارات ہندوستان کا ساتواں سب سے بڑا سرمایہ کار ہے، جس میں 2000 سے اب تک مجموعی ایف ڈی آئی کی آمد 22 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات اہم تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی کے ساتھ توانائی مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ حالیہ اقدامات، جیسے روپیہ درہم تجارتی تصفیہ اور متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کی یوپی آئی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے انضمام نے امریکی ڈالر پر انحصار کم کیا ہے۔ دفاعی اور سلامتی کے تعلقات مضبوط ہوئے ہیں جن میں باقاعدہ مشترکہ مشقیں اور بحری تعاون پر بات چیت ہوتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، ہندوستان کے آرمی چیف نے مزید فوجی مصروفیات کے لیے متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا۔

ہندوستانی زبان خاندان: ثقافتی وراثت موضوع پر قومی کانفرنس کا انعقاد

نئی دھلی، 18 جنوری (یو این آئی)

سرسوتی آئی کے ایس سینٹر اور آئی کیو اے سی، شیام لال کالج نے ہندوستانی زبان کمیٹی، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تعاون سے ہندوستانی زبان خاندان: ثقافتی وراثت" موضوع پر 16-17 جنوری 2026 کو دو روزہ قومی کانفرنس کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ کانفرنس شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نرائن کر کی رہنمائی اور سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ ان کی دوراندیش قیادت اور علمی بصیرت نے اس پروگرام کو واضح سمت فراہم کی اور ہندوستانی علمی روایت ولسانی وراثت کے تئیں ادارہ جاتی عزم کو مزید مضبوط کیا۔ کانفرنس کا مقصد ہندوستانی زبانوں کو صرف ترسیل کا ذریعہ نہ سمجھ کر، انہیں ہندوستانی علمی روایت، ثقافتی شعور اور تہذیبی وراثت کے حامل کے طور پر دیکھنا تھا۔ کانفرنس کے علمی و فکری انتظام میں سرسوتی آئی کے ایس سینٹر اور آئی کیو اے سی کی ڈائریکٹر پروفیسر کوشا تیواری کا اہم کردار رہا۔ ان کی رہنمائی میں کانفرنس کے موضوعات اور اجلاسوں کی ساخت کو علمی اعتبار سے جامع اور بین لسانی شکل ملی۔ دو دنوں کے دوران افتتاحی اجلاس، موضوعاتی اجلاس، عمومی اجلاس، راؤنڈ ٹیبل مباحثہ، پینل مباحثہ اور تکنیکی اجلاسوں کے ذریعے ہندوستانی زبانوں کے مختلف پہلوؤں پر وسیع گفتگو کی گئی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی پروفیسر چندر کرن سلوجا رہے۔ اختتامی اجلاس میں مہمان خصوصی پروفیسر سرینواس ورکھڑی، خصوصی مقرر پروفیسر پون کمار شرما (بھارتی زبان کمیٹی) اور خصوصی مہمان ڈاکٹر منتھا سرینواسو (مشترکہ سکریٹری، یو جی سی) موجود رہے۔ یہ کانفرنس ہندوستانی زبانوں کے مطالعہ، تحفظ اور فروغ کی سمت میں ایک اہم علمی اقدام ثابت ہوئی اور ہندوستانی علمی روایت کو عصری علمی تناظر سے جوڑنے میں معاون رہی۔

دہلی میں فضائی آلودگی، دھند اور سرد موسم برقرار

نئی دھلی، 18 جنوری (یو این آئی)

دہلی اتوار کے روز بھی شدید فضائی آلودگی کی لپیٹ میں رہی۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق صبح 7 بجے شہر کا مجموعی ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 439 ریکارڈ کیا گیا، جو بدستور شدید زمرے میں آتا ہے۔ صورتحال ہفتہ کی رات ہی بگڑ چکی تھی، جب رات 10 بجے کے قریب اے کیو آئی 432 درج کیا گیا تھا، جو اتوار کی صبح مزید خراب ہو گیا۔ قومی دارالحکومت کے کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح تشویشناک حد تک بلند رہی۔ آنند وہار میں اے کیو آئی 489، پنجابی باغ میں 476 اور وزیر پور میں 478 رہا۔ دیگر علاقوں جیسے اشوک وہار (463)، بوانا (467)، چاندنی چوک (464)، دوارکا سیکٹر 8 (469)، آر کے پورم (467)، آئی ٹی او (448) اور نریلا (412) بھی شدید زمرے میں رہے۔ موسمی حالات نے بھی صورتحال کو مزید بگاڑ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق اتوار کی صبح دہلی کے کئی علاقوں میں درمیانی درجے کی دھند جبکہ بعض مقامات پر شدید دھند چھائی رہی، جس کے باعث حد نگاہ میں کمی واقع ہوئی۔ شہر میں جزوی طور پر ابر آلود آسمان رہنے کا امکان ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے، جو معمول سے کم ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 سے 23 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے، جو موسمی اوسط سے زیادہ ہے۔ پیر کے لیے آئی ایم ڈی نے صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہو کر 6 سے 8 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے، جو معمول کے قریب ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں خاص تبدیلی کی توقع نہیں، جبکہ صبح کے وقت ہوائیں پرسکون رہیں گی اور دن کے دوران رفتہ رفتہ تیز ہوں گی۔

ہندوستانی فضائیہ نے "گروڑ کمانڈوز" کے لیے میرون بیریٹ سیرمونیل پریڈ کا انعقاد کیا

نئی دھلی، 18 جنوری (یو این آئی)

ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی خصوصی دستہ یونٹ "گروڑ" کے جوانوں کی تربیت کی کامیاب تکمیل کے موقع پر اتوار کو گروڑ رجیمنٹل ٹریننگ سینٹر (جی آر ٹی سی)، ایئر فورس اسٹیشن چنڈی نگر میں میرون بیریٹ سیرمونیل پریڈ کا انعقاد کیا گیا پریڈ کا معائنہ ایئر اسٹاف آپریشنز (ایئر ڈیفنس) کے معاون سربراہ نے کیا وزارت دفاع کے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا کہ اس موقع پر گروڑ رجیمنٹل ٹریننگ سینٹر کے کمانڈنٹ نے تربیت سے متعلق مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ مہمان خصوصی نے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے "گروڑ" جوانوں کو مبارکباد دی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بدلتے ہوئے سلامتی کے منظرنامے کے مطابق خصوصی دستوں کے لیے سخت تربیت اور اعلی درجے کی مہارت کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر کامیاب تربیت یافتہ جوانوں کو میرون بیریٹ، گروڑ پروفیشنسی بیج اور اسپیشل فورسز ٹیب عطا کیے گئے، جبکہ بہترین کارکردگی دکھانے والوں کو ٹرافیاں بھی دی گئیں۔ پاسنگ آوٹ تقریب کے دوران گروڑ کمانڈوز نے جنگی فائرنگ، یرغمال بچاؤ آپریشن، فائرنگ ڈرل، اسالٹ ایکسپلوسیو، رکاوٹ عبور، دیوار پر چڑھائی، سلدرنگ، ریپلنگ اور فوجی مارشل آرٹس جیسے مہارتوں کا مظاہرہ کیا۔ میرون بیریٹ سیرمونیل پریڈ "گروڑ" فورس کے لیے فخر اور کامیابی کا لمحہ ہے، جو نہایت مشکل تربیتی پروگرام کی کامیاب تکمیل اور تربیت یافتہ جوانوں کے "نوجوان خصوصی دستہ آپریٹرز" میں تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن "سندور" میں ہندوستانی فضائیہ کے خصوصی دستوں کے کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے، نئے پاس آوٹ خصوصی دستہ آپریٹرز آئی اے ایف کی نئی متعین کردہ خصوصی کارروائیوں کو انجام دینے کی صلاحیت کو مزید مضبوط کریں گے۔

قومی اردو کونسل کے اسٹال پر ہندی صحافت پر اردو کے اثرات پر مذاکرہ

نئی دھلی، 18 جنوری (یو این آئی)

آج عالمی کتاب میلے میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام ہندی صحافت پر اردو کے اثرات کے عنوان سے ایک اہم مذاکرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں مسٹر پرتاپ سوم ونشی، پروفیسر رحمت اللہ اور مرزا عبدالباقی بیگ بطور پینلسٹ شریک ہوئے، جب کہ اس مذاکرے کی نظامت ڈاکٹر جاوید عالم نے کی، پرتاپ سوم ونشی نے کہا کہ اگر کسی زبان کو دور تک پہنچانا ہے اور اسے عام لوگوں میں مقبول بنانا ہے تو غیر ضروری اور مشکل الفاظ کے استعمال کو کم کرنا ہوگا، تاکہ وہ زبان سب کے لیے فائدہ مند بن سکے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندی اخبارات میں اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے الفاظ یکساں طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ہندی اور اردو کے امتزاج سے جو زبان بنتی ہے اسے ہندوستانی کہا جاتا ہے، اور یہی زبان عوام میں زیادہ سمجھی اور قبول کی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب تک ہندی اخبارات اور رسائل میں اردو کے الفاظ شامل نہیں ہوں گے، وہ مکمل طور پر مقبول نہیں ہو سکتے، کیونکہ خالص ہندی میں لکھی تحریریں عام قارئین کے لیے بعض اوقات دشوار ہوتی ہیں۔ پروفیسر رحمت اللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اپنے صحافتی سفر کی تفصیلات بیان کیں اور کہا کہ ان کی صحافت کی ابتدا ہندی زبان سے ہوئی، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ اردو کی طرف مائل ہوتے گئے۔ انھوں نے کہا کہ آج کا موضوع صرف زبان تک محدود نہیں بلکہ تاریخ اور تہذیب سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے، کیونکہ ہندی اور اردو دونوں زبانیں اسی سرزمین پر پیدا ہوئیں اور پروان چڑھیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ آج ہندی اخبارات میں اردو اور ہندوستانی زبان کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اگرچہ دونوں زبانوں میں لکھنے کا انداز الگ ہے، لیکن ان کی تاثیر ایک جیسی ہے۔ اردو کے استعمال سے ہندی زبان میں گہرائی اور وسعت پیدا ہوتی ہے، انھوں نے مزید کہا کہ اردو اور ہندی دونوں زبانیں ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ مرزا عبدالباقی بیگ نے کہا کہ ہندی اور اردو دونوں زبانوں کے مصادر بنیادی طور پر ایک ہی ہیں، فرق زیادہ تر ناموں اور رسم الخط کا ہے۔ بول چال اور اظہار کے وقت اردو ایک خاص لطف اور مٹھاس پیدا کرتی ہے، اسی لیے اردو کو "میٹھی زبان" کہا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر اردو میں ہندی کے الفاظ شامل کر دیے جائیں تو اس کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو شاعری کی اپنی ایک منفرد اہمیت ہے اس لیے اس میں دو مصرعوں میں گہری اور موثر بات کہہ دی جاتی ہے۔ انھوں نے بعض ایسے الفاظ کی نشاندہی بھی کی جو ہندی اور اردو دونوں میں مستعمل ہیں۔ مذاکرے کے اختتام پر مقررین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندی اور اردو کا باہمی رشتہ نہ صرف لسانی بلکہ تہذیبی اور ثقافتی سطح پر بھی مضبوط ہے، اور صحافت کے ذریعے اس رشتے کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے انڈمان سمندر میں ہندوستان کے پہلے اوپن سی میرین فش فارمنگ پروجیکٹ کا آغاز کیا

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج انڈمان سمندر سے ہندوستان کے پہلے کھلے سمندر میں میرین فش فارمنگ پروجیکٹ کا آغاز کیا۔ وزیر نے اسے ہندوستان کے وسیع سمندری وسائل کے ذریعے بلیو اکانومی کو حاصل کرنے کی سمت میں پہلا بڑا قدم قرار دیا، جیسا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے تصور کیا تھا اور بار بار اس پر زور دیا تھا۔ اس پروجیکٹ کا آغاز بحیرہ انڈمان کے کھلے پانیوں کے وزیر کے فیلڈ وزٹ کے دوران نارتھ بے، سری وجے پورم میں سائٹ پر کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ اقدام ہندوستان کے سمندروں کی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے کے لیے اٹھائے گئے ابتدائی اور اہم ترین اقدامات میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے سمندر، اس کے ہمالیہ اور سرزمین کے وسائل کی طرح، بے پناہ اور متنوع اقتصادی صلاحیت کے مالک ہیں جن پر دہائیوں سے توجہ نہیں دی گئی تھی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ آزادی کے بعد تقریباً 70 سال تک ہندوستان کے سمندری وسائل بڑے پیمانے پر کم تلاش کیے گئے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 2014 کے بعد سے، قومی سوچ میں بنیادی تبدیلی آئی ہے، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ہندوستان کے سمندری ڈومین میں اقتصادی ترقی کے لیے مساوی دولت اور مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے سمندروں کی خصوصی اور متفاوت نوعیت پر مزید روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ مغربی، جنوبی اور مشرقی سمندری حدود میں سے ہر ایک کی الگ الگ خصوصیات ہیں اور ملک کی ترقی میں منفرد شراکت ہے۔ اس پروجیکٹ کو زمینی سائنس کی وزارت، حکومت ہند، اس کے تکنیکی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی اور انڈمان اور نکوبار جزائر کی یوٹی انتظامیہ کے درمیان تعاون کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے۔ پائلٹ پہل قدرتی سمندری حالات میں سمندری فن فش اور سمندری سوار کی کھلے سمندر میں کاشت پر توجہ مرکوز کرتی ہے، سائنسی اختراع کو ذریعہ معاش کے ساتھ مربوط کرتی ہے۔

ہندوستان کی فلکیاتی سیاحت کا عروج

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

ہندوستان فلکی سیاحت میں اضافے کا سامنا کر رہا ہے، شہری رہائشی روشنی کی آلودگی سے بچنے اور رات کے آسمان کا مشاہدہ کرنے کے لیے تیزی سے دور دراز، اونچائی والے مقامات کا سفر کر رہے ہیں۔ یہ رجحان فضائی آلودگی اور مصنوعی روشنیوں کی وجہ سے شہروں میں ستاروں کی کم ہوتی مرئیت کی وجہ سے ہے، جس سے تاریک آسمان سفر کی ایک مجبوری وجہ بنتے ہیں۔ لداخ کے ہینلے جیسی منزلیں، ہندوستان کا پہلا تاریک آسمانی ریزرو، اپنی نامزدگی کے بعد سے زائرین میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس نے پچھلے سال 30000 سے زیادہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

بھارت اور جاپان نے مصنوعی ذہانت ڈائیلاگ اور اہم معدنیات پر مشترکہ ورکنگ گروپ کا آغاز کیا

نئی دھلی، 18 جنوری (ایم این این)

بھارت اور جاپان نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت ڈائیلاگ کا آغاز کیا ہے اور اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اعلان دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ، ایس جے شنکر اور جاپانی ہم منصب توشیماتسو موتیگی، نے 18 ویں بھارت-جاپان اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے موقع پر کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ نئے AI ڈائیلاگ کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان انقلابی ٹیکنالوجیز میں ہم آہنگی اور اقتصادی تحفظ کے شعبے میں باہمی تعاون کو مستحکم کرنا ہے۔ اسی تناظر میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ اشجار نادرہ اور دیگر اہم معدنیات کے تعاون کے لیے جلد ہی مشترکہ ورکنگ گروپ کی پہلی میٹنگ منعقد ہوگی جس سے سپلائی چین اور وسائل کی دستیابی میں بہتری لائی جا سکے گی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ جاپانی وزیر خارجہ نے اپنی تین روزہ دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی ملاقات کی، جس میں عالمی اور علاقائی سلامتی کے امور، تجارت، سرمایہ کاری اور دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اپنی اسٹریٹجک اور گلوبل شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ یہ اقدامات بھارت-جاپان تعلقات کو 2027 میں 75 ویں سالگرہ کے موقع پر وسیع اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کی طرف گامزن کرنے کا حصہ ہیں، جب دونوں ممالک اپنے باہمی سفارتی تعلقات کا سنگ میل منائیں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے لئے منصفانہ اور یکساں طور پر کام کرتا ہے۔ آج کی بدلتی ہوئی دنیا میں خواتین کا معاشی با اختیار ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔ یہ انہیں مکمل مالی خودمختاری اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔" اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پانچو کھر ڈیجیٹل لائبریری جیسے اقدامات کو دیگر علاقوں تک بھی وسعت دی جانی چاہیے تاکہ ہماری بیٹیاں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر میں اعتماد کے ساتھ اپنا کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ نمبر 2

سیکورٹی فورسز نے ملزمان کے قبضے سے 45 راؤنڈ گولہ بارود برآمد کیا۔ گرفتار افراد سے مجموعی طور پر 45 راؤنڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ بازیابیاں پولیس اسٹیشن بڈگام اور 53 راشٹریہ رائفلز کی طرف سے مشترکہ طور پر کئے گئے ایک مربوط وریرات آپریشن کے دوران عمل میں لائی گئیں۔ بازیابی کے سلسلے میں، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 18 اور 23 اور اسلحہ ایکٹ کی دفعہ 7 اور 25 کے تحت 2026 کی ایف آئی آر نمبر 08 پولیس اسٹیشن چاڈورہ میں درج کی گئی ہے۔ گولہ بارود کے منبع اور کسی ممکنہ تعلق کا پتہ لگانے کے لیے معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ حکام نے کہا کہ یہ آپریشن علاقے میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 3

مد ملی اور آگ کو عمارت کے دیگر حصوں تک پھیلنے سے روک دیا۔ فائر اسٹاف نے بعد میں بقیہ شعلوں کو بجھایا۔

بقیہ نمبر 4

پیغام بھی دیتے ہیں کہ ملک اپوزیشن اور کانگریس پارٹی کی منفی سیاست کو مسلسل مسترد کر رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ممبئی میں، جس شہر میں کانگریس پارٹی پیدا ہوئی تھی، اب وہ چوتھے یا پانچویں نمبر پر آ گئی ہے اور مہاراشٹر میں، جہاں انہوں نے دہائیوں تک حکومت کی، یہ مکمل طور پر سکڑ گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کانگریس نے قوم کا اعتماد کھو دیا ہے کیونکہ اس کے پاس ترقی کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے اور ایسی پارٹی کبھی آسام یا کازرنگا کے مفادات کی خدمت نہیں کر سکتی۔ انہوں نے دراندازی سے مؤثر طریقے سے نمٹنے، جنگلات، تاریخی ثقافتی مقامات اور لوگوں کی زمینوں کو غیر قانونی تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے آسام میں ان کی حکومت کی تعریف کی، جس کی بڑے پیمانے پر تعریف کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپوزیشن سے اس کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ دہائیوں تک انہوں نے آسام کی سرزمین کو محض ووٹوں اور حکومت سازی کے لیے دراندازوں کے حوالے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں دراندازی میں اضافہ ہوتا رہا اور ان دراندازوں نے آسام کی تاریخ، ثقافت یا عقیدے سے کوئی سروکار نہ رکھتے ہوئے وسیع پیمانے پر تجاوزات کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دراندازی سے جانوروں کی راہداریوں میں تجاوزات، غیر قانونی شکار کو فروغ ملا اور اسمگلنگ اور دیگر جرائم میں اضافہ ہوا۔ وزیر اعظم مودی نے خبردار کیا کہ درانداز آبادیاتی توازن کو بگاڑ رہے ہیں، ثقافت پر حملہ کر رہے ہیں، غریبوں اور نوجوانوں سے نوکریاں چھین رہے ہیں اور قبائلی علاقوں میں دھوکہ دہی سے زمینوں پر قبضہ کر رہے ہیں، جو آسام اور ملک کی سلامتی دونوں کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے لوگوں کو کانگریس کے خلاف چوکنا رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اس کی واحد پالیسی دراندازوں کی حفاظت اور اقتدار حاصل کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 5

جائز ملازمتوں کے بجائے جعلی اور جعلی تقرری کے احکامات جاری کیے۔ بیان کے مطابق، اقتصادی جرائم ونگ کرائم برانچ کشمیر نے سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے بہانے معصوم لوگوں بالخصوص بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دینے اور دھوکہ دینے کے الزام میں سات افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے یہ معاملہ موصول ہونے والی ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا، جس میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ بعض افراد بینکوں، محکمہ زراعت اور دفاعی خدمات سمیت مختلف سرکاری محکموں میں ملازمت کا وعدہ کر کے خواہشمندوں کو دھوکہ دہی سے آمادہ کر رہے ہیں۔ مزید یہ الزام لگایا گیا کہ ملزمین نے سرکاری خدمات میں ان کی تقرری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے مختلف متاثرین سے تقریباً 39.00 لاکھ روپے جمع کیے۔ تاہم، ملزمان نے جائز ملازمت کے حصول کے بجائے مبینہ طور پر متاثرین کو جعلی اور جعلی تقرری کے آرڈر فراہم کیے تھے۔

بقیہ نمبر 6

ہی جاری رہا تو مستقبل میں پانی کے حوالے سے کافی ساری پریشانیوں کا سامنا ہوگا جس کے نتیجے میں لوگوں کو بھی مشکلات درپیش ہونگے۔ ادھر اگر محکمہ موسمیات کی بات کی جائے تو ان کا کہنا ہے کہ فی الحال وادی کشمیر میں خشک موسم رہنے کا امکان ہے اور 25 جنوری تک خشک موسم کی پیشگوئی کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 7

تعریف کرتے ہوئے فوج نے کہا، "گھیرے کو تقویت دینے کے لیے اضافی فورسز کے ساتھ آپریشن جاری ہے، جس کی مدد سول انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل سے حاصل ہے۔" حکام کے مطابق، تلاشی ٹیموں میں سے ایک نے دو سے تین غیر ملکی دہشت گردوں کے ایک گروپ سے ملاقات کی جن کا تعلق مبینہ طور پر پاکستان میں مقیم جیش محمد (JeM) سے تھا، جنہوں نے گھیرا توڑنے کی کوشش میں اندھا دھند فائرنگ کی اور چند گرینیڈ بھی پھینکے۔

بقیہ نمبر 8

مطابق ایسے دھوکہ باز اکثر بزرگ شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں، خصوصاً وہ افراد جو تنہا رہتے ہیں یا جن کے بچے ریاست سے باہر ملازمت کر رہے ہوں۔ عوام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی نامعلوم شخص کے ساتھ بینکنگ یا ذاتی معلومات شیئر نہ کریں اور کسی بھی سرکاری اہلکار کے طور پر کال کرنے والے کی تصدیق ضرور کریں۔ سائبر فراڈ کا شکار ہونے والے افراد کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر قومی سائبر ہیلپ لائن 1930 پر رابطہ کریں یا سرکاری سائبر کرائم پورٹل پر شکایت درج کریں۔

بقیہ نمبر 9

تلاشی کارروائی شروع کی، جس میں سرحدی دیہات، کھیتوں، نالوں اور گنجان جھاڑیوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ابھی تک کوئی مشکوک سامان برآمد نہیں ہوا، تاہم پوری بیلٹ کو محفوظ بنانے کے لئے سرچ آپریشن جاری رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فورسز جدید اینٹی ڈرون سسٹمز کی مدد بھی لے رہی ہیں تاکہ کسی ممکنہ خطرے کو فوری طور پر ناکام بنایا جا سکے۔ حکام نے مقامی لوگوں سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی غیر معمولی سرگرمی یا مشاہدے کی فوری اطلاع نزدیک ترین پولیس یا بی ایس ایف کیمپ کو دیں تاکہ کارروائی میں مزید سرعت لائی جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ جموں بیلٹ میں جاری ڈرون چیلنجز کی ایک اور کڑی ہے، جن سے نمٹنے کے لئے فورسز نے گزشتہ چند مہینوں میں گشت، نگرانی اور تکنیکی وسائل میں اضافہ کیا ہے۔ سانبہ سمیت پوری بین الاقوامی سرحد پر چوکسی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی دراندازی یا تخریب کاری کے منصوبے کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 10

متعدد اہم رہنما شامل ہیں۔ نامزد ممبران میں علی محمد ساگر، مبارک گل، محمد یوسف تاریگامی، غلام احمد میر، سجاد غنی لون، میر محمد فیاض اور چودھری محمد اکرم شامل ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ مختلف جماعتوں کی نمائندگی رکھنے والی یہ کمیٹی اسمبلی کی کارروائی کو مؤثر بنانے اور ایوانی کاروبار کو متوازن انداز میں چلانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ کمیٹی بجٹ اجلاس، قانون سازی کے ڈھانچے اور مختلف محکموں سے متعلق سفارشات طے کرنے میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کے مطابق کمیٹی جلد اپنی پہلی میٹنگ منعقد کرے گی، جس میں آئندہ اجلاسوں کے ایجنڈے، مباحثوں کے وقت اور حکومتی و اپوزیشن امور کے شیڈول پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11

فلائٹ میں پائلٹ اور عملے کے ساتھ 238 مسافر سوار تھے۔ فلائٹ دہلی سے باگڈوگرا جا رہی تھی۔ اس کی لکھنؤ میں ہنگامی لینڈنگ کی گئی اور فی الحال اس کی تلاش کی جا رہی ہے۔" لکھنؤ ہوائی اڈے پر پہنچتے پر، سیکورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر جہاز کو گھیر لیا، الگ تھلگ خلیج میں کھڑا کیا۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ اور سی آئی ایس ایف کی ٹیموں نے مکمل تفتیش شروع کر دی۔ تمام مسافروں کو باہر نکال کر اسکین کیا گیا اور ایئرپورٹ پر جامع تلاشی لی جا رہی ہے۔ اطلاع ملی کہ 18.01.26 کی صبح تقریباً 46:08 بجے اے ٹی سی سے ایک پیغام بھیجا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی پرواز 6E-6650 (دہلی-باگڈوگرا) میں بم ہے۔ پرواز تقریباً 17:09 AM پر بحفاظت لینڈ کر گئی۔ طیارے میں 230 مسافر سوار تھے جن میں 222 بالغ اور 8 شیر خوار بچے، 2 پائلٹ اور عملے کے 5 ارکان شامل تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اصلاحات کا نتیجہ ہے۔ اندرابی نے کہا، "ہم نے اپنے تعلیمی اداروں میں اصلاحات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور احتساب کے طریقہ کار کے ذریعے ایک مثبت ماحول پیدا کرنے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ ہمارے اساتذہ، انتظامیہ اور طلباء نے سخت محنت کی ہے اور ہمیں ان پر فخر ہے۔" انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں وقف بورڈ تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کرنے والا پہلا ادارہ ہے۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ "اصلاحات کے نتیجے میں پچھلے تین سالوں کے دوران تمام اسکولوں میں داخلوں میں اضافہ ہوا۔ مالی دیوالیہ پن سے استحکام تک کا سفر طے کر کے، ہمارے اسکول بہترین مراکز بن گئے اور ہم مستقبل میں ان اداروں کو مزید اپ گریڈ کرنے کے لیے پرعزم ہیں"۔

102

پربھاری جگدیش بھگت، مورچہ کے ریاستی عہدیداران، ضلعی صدور، ضلعی ٹیمیں، کنوینرز، کو کنوینرز اور ان کی ٹیموں کے اراکین شریک ہوئے۔ گرورویداس جینتی کی تقریبات 31 جنوری سے 7 فروری تک پورے مرکز زیر انتظام خطہ میں جوش وخروش، عقیدت اور عوامی شرکت کے ساتھ منائی جائیں گی۔ اجلاس کا مقصد تمام طے شدہ سرگرمیوں کی مربوط منصوبہ بندی اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا تھا تاکہ گرورویداس جی کی تعلیمات نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے بلدیو سنگھ بلواریہ نے شیڈولڈ کاسٹس کی فلاح، بااختیاری اور وقار کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے پسماندہ طبقات کی فلاح کے لیے تاریخی اقدامات کیے ہیں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ تقریبات کے دوران ان کامیابیوں اور ہمہ گیر ترقی کے پیغام کو عوام تک پہنچائیں۔ بھارت بھوشن نے زور دیا کہ گرورویداس جینتی کی تقریبات نظم وضبط، لگن اور عقیدت کے ساتھ منعقد کی جائیں، کیونکہ ایسی تقریبات سماجی یکجہتی کو مضبوط کرتی ہیں اور مساوات و انصاف کے علمبردار عظیم سنتوں کی تعلیمات کے ساتھ پارٹی نظریے کو جوڑنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

103

کر کہا کہ تمام صحت افزا سیاحتی مقامات، جن میں دودھ پتھری اور پہلگام کے دیگر مقامات شامل ہیں، کو فوری طور پر سیاحوں کے لیے کھولا جانا چاہیے تاکہ سیاحت کو مزید فروغ ملے اور مقامی معیشت مضبوط ہو۔

104

یونین ٹیریٹری کے لوگوں کو زمینی سطح کے جمہوری اداروں اور اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جانا چاہئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری ہلال احمد شاہ نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اپنی سیاسی اور عوامی رابطہ مہم میں سرعت لائیں تاکہ وہ عوام کے ساتھ مکمل رابطے میں رہیں۔ رفیع احمد میر اور ہلال احمد شاہ کے علاوہ پارٹی کے جن سرکردہ رہنماؤں نے کنونشن سے خطاب کیا یا اس موقع پر موجود تھے، ان میں پارٹی کے ضلع صدر اننت ناگ مفتی محمد سرور، صوبائی جوائنٹ سکریٹری شیخ مظفر، حلقہ انچارج شانگس-اننت ناگ (ایسٹ) مہاراج کرشن یوگی، عبدالرشید آکورا اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

105

غزلیں اور مرثیے بھی تحریر فرمائے، جو کشمیری ادب کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ حقانی میموریل ٹرسٹ کے سرپرستِ اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے عرسِ مبارک کے موقع پر عقیدت کے گلہائے پیش کیے۔ بشیر احمد ڈار نے اپنے بیان میں کہا کہ حضرت علاالدین حقانیؒ نے ایک بلند پایہ صوفی کی حیثیت سے ہزاروں لوگوں کی راہِ حق میں رہنمائی کی اور ایک مایہ ناز صوفی شاعر کے طور پر کشمیری زبان وادب کو گرانقدر خدمات پیش کیں۔

106

کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ انہوں نے پنچایتی راج اور کوا؟ پر یٹو سیلز کے قائدین وعہدیداران سے اپیل کی کہ وہ پارٹی کی پالیسیوں اور اقدامات کے سفیر بن کر خصوصاً دیہی اور نیم شہری علاقوں میں گرام جی بل کا پیغام عوام تک پہنچائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی تبدیلی لانے والی قانون سازی کے بارے میں عوامی آگاہی، اعتماد سازی اور جمہوری عمل میں شمولیت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ وید شرما نے مختلف پارٹی سیلز کے تنظیمی کام کاج پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی سیلز تنظیم اور عوام کے درمیان ایک مضبوط پل کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی اصل طاقت نچلی سطح پر مسلسل عوامی رابطے میں مضمر ہے۔ انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ صرف دفتری سرگرمیوں تک محدود نہ رہیں بلکہ زمینی سطح پر جا کر عوام سے ملاقات کریں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور عوام و پارٹی قیادت کے درمیان موثر رابطہ قائم کریں۔ انہوں نے ہم آہنگی، نظم و ضبط اور وابستگی کو پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی کے بنیادی ستون قرار دیا۔ اجلاس کی کارروائی آل سیلز کو-انچارج منیش کھجوریا نے انجام دی۔ جتیندر شرما نے تمام شرکاء کا خیر مقدم کیا جبکہ انکش گپتا نے شکریہ کی قرارداد پیش کرتے ہوئے قیادت اور شرکاء ▯ کی فعال شرکت پر اظہار تشکر کیا۔ اجلاس میں شام لنگر، پی سی شرما، پون سنگھ، پونیت مہاجن، امیت منہاس، کرن شرما، ورندر سنگھ، راجیش تھاپا، ا؟ شو مہاجن، کے ایل شرما، بسنت راج، دیپک گپتا، دیپک کپاہی سمیت دیگر سینئر رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ جموں وکشمیر بھر میں نچلی سطح پر عوامی رابطے کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور پارٹی کے وژن کو موثر انداز میں نافذ کیا جائے گا۔

107

کے عزم کو دہرایا کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ بین الاقوامی معیار کی کھیلوں کی سہولیات بنانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں، جن میں جموں اور سری نگر میں جدید کرکٹ اسٹیڈیمز بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے مراکز (CentresIndia Khelo) کو مضبوط بنانے، دنگل جیسے روایتی کھیلوں کو فروغ دینے اور یونین وزارت کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت داری پر بھی روشنی ڈالی تاکہ جموں وکشمیر کو قومی کھیلوں کا مرکز بنایا جا سکے۔ وزیر نے کہا، "بطور وزیر کھیل، میں اپنے کھلاڑیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہمارا فوکس صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر نہیں بلکہ نوجوانوں میں ٹیلنٹ، نظم وضبط اور اعتماد کو بھی فروغ دینے پر ہے۔"

108

پروفیسر محترمہ انشو سنگھ نے یونیورسٹی کے وژن اور مشن پر روشنی ڈالی اور شرکاء کو خصوصی تربیت فراہم کی۔ اس اقدام کا مقصد شہریوں میں مالی خواندگی اور سائبر تحفظ سے متعلق شعور کو مضبوط بنانا تھا تاکہ وہ جدید مالی نظام کی پیچیدگیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور بڑھتے ہوئے سائبر خطرات سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ پروگرام کے دوران مالی نظم ونسق کے مو؟ ثر طریقوں، مالی اور سائبر دھوکہ دہی کی عام اقسام، ان سے بچاؤ اور تدارک کی عملی حکمت عملیوں پر تفصیلی سیشنز منعقد کیے گئے، جس سے شرکاء کو مالی خطرات سے نمٹنے کی بہتر صلاحیت حاصل ہوئی۔ ڈپٹی کمانڈنٹس ڈولف جیکب اور پون کمار نے تربیت کے اغراض ومقاصد اور اس کی ساخت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 480 رجسٹرڈ ریکروٹس کو راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کی جانب سے سرٹیفکیٹ تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس کے بعد ماہرین نے اپنی اپنی جامعات کا تعارف کرایا، راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کے وژن اور سی ڈی ایس ایل- آر آر یو منصوبے کے قومی دائرہ کار اور مقاصد کی وضاحت کی۔ یہ تربیتی پروگرام آر ٹی سی سرینگر میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں گریڈنگ افسران، ایس او ایس اور عملے سمیت تقریباً 600 اہلکاروں نے دو مراحل میں شرکت کی۔ شرکاء نے تربیت کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے اس کی عملی افادیت، وضاحت اور بروقت موضوعات کو سراہا۔ اس کامیاب پروگرام نے ملک بھر میں مالی آگاہی کے فروغ اور سائبر تحفظ کو مضبوط بنانے کے سی ڈی ایس ایل- آر آر یو منصوبے کے مشن کو مزید تقویت دی ہے۔ یہ اقدام راشٹریہ رکشا یونیورسٹی اور سیکورٹی فورسز کے درمیان موثر تعاون کی ایک نمایاں مثال ہے، جو عصر حاضر کے مالی اور ڈیجیٹل چیلنجز سے نمٹنے کے لیے نہایت اہم ثابت ہو رہا ہے۔

109

اسٹیج پرفارمنس سے حاضرین کو محظوظ کیا اور شاندار ماحول پیدا کر دیا، جس نے عوام کو مسحور کر دیا۔ مقامی ثقافتی رنگ میں اضافے کے لیے مقامی فنکار دیپک کمار، وشاکھا بھردواج اور چراغ کوٹوال نے شاندار ثقافتی اور موسیقی پرفارمنس پیش کی، جنہوں نے علاقے کی فنکارانہ ورثے اور تخلیقی صلاحیت کو خوبصورتی سے پیش کیا۔ روایتی داکو ڈانس اور دیگر لوک فنون نے بھی تقریب میں مزید رنگ بھر دیا۔ مختلف سرکاری محکموں کے اسٹالز نے عوام کو فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کی معلومات فراہم کر کے سیاحوں کی توجہ حاصل کی۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کونسل ڈوڈہ کے چیئرمین دھنانتر سنگھ کوٹوال، ممبر اسمبلی بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار، ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہروندر سنگھ، ایس ایس پی ڈوڈہ سندیپ کمار مہتا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بھدرواہ سنیل کمار بٹیل، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ انل کمار ٹھاکر، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹورزم پنکج ساسان، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلسٹی ساویتا چوہان، بی ڈی اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجیو شرما، اے ایس پی بھدرواہ ونود شرما سمیت دیگر سینئر افسران، عوامی نمائندے، بزرگ شہری، سول اور پولیس اہلکار، میڈیا کے نمائندے اور یونین ٹیریٹری کے اندر اور باہر سے آئے ہوئے بڑی تعداد میں زائرین موجود تھے۔ مہمانوں نے محکمہ سیاحت، ضلع انتظامیہ ڈوڈہ اور بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو ونٹر کارنیول کے کامیاب انعقاد اور بھدرواہ کو جموں وکشمیر کے اہم سرمائی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے میں ان کی مربوط کاوشوں کے لیے سراہا۔ چیئرمین ڈی ڈی سی ڈوڈہ نے ضلع انتظامیہ اور بی ڈی اے بھدرواہ کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بڑے اور منظم پروگرام سے علاقے کی سیاحتی صلاحیت سامنے آتی ہے، اور مزید سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے مزید تشہیر کی ضرورت ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بھدرواہ کے عوام کا جوش وخروش سے بھرپور تعاون اور شرکت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے عوام کی جانب سے مقامی اور غیر مقامی فنکاروں، خاص طور پر مقامی اور انڈیا آئیڈل فاتح چراغ کوٹوال اور مشہور پنجابی گلوکار جی خان کے لیے محبت اور تعریف کا اظہار کرنے پر بھی شکریہ ادا کیا۔ ممبر اسمبلی بھدرواہ نے بھی ضلع انتظامیہ، بی ڈی اے بھدرواہ اور سیکورٹی فورسز بشمول سی آر پی ایف کے کردار کو سراہا، جن کی بدولت ونٹر کارنیول بخوبی اور کامیابی سے منعقد ہوا۔ انہوں نے فنکاروں کی پرفارمنس کو جشن میں ثقافتی رنگ بھرنے اور رونق بڑھانے کے لیے بہترین قرار دیا۔ عوامی شرکت، فنکاروں کی جوش وخروش سے بھرپور پرفارمنس اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے بھرپور تعاون کی بدولت ونٹر کارنیول 2026 کا دوسرا دن ایک شاندار کامیابی ثابت ہوا، جس نے بھدرواہ کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی دولت اور وسیع سیاحتی صلاحیت کو مزید اجاگر کیا۔

110

ملاقات کی اور اپنے حلقے سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ مجموعی طور پر ان ملاقاتوں کے دوران وفود نے عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور مقامی سطح کے اہم موضوعات پر اپنی آرا اور تجاویز پیش کیں۔

111

1,53,102، خاصرا نمبرز (83 فیصد) چیک سطح پر اور 1,45,752 خاصرا نمبرز (79 فیصد) اپروول سطح پر منظور ہو چکے ہیں۔ اسی طرح، 156 دیہات میں سے 108 دیہات (69 فیصد) میں جمائی بندیاں فریز کر دی گئی ہیں۔ 74 دیہات میں شکایات جمع کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے، جبکہ ضلع بھر میں ڈیجیٹائزیشن، تصدیق اور شکایات کے ازالے کی سرگرمیاں بیک وقت جاری ہیں۔ کئی تحصیلوں میں ڈیجیٹائزیشن تقریباً مکمل یا مکمل ہو چکی ہے، جبکہ کم پیش رفت والے تحصیلوں میں ہدفی مداخلتیں کی جا رہی ہیں تاکہ نتائج کو تیز کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ درست اور جامع ڈیجیٹائزیشن سے زمینی ریکارڈز میں نمایاں بہتری آئے گی اور ریونیو سے متعلقہ خدمات کو آسان بنایا جا سکے گا۔ کی جانچ کے اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ اہلکاروں کے درمیان قریبی ہم آہنگی برقرار رکھی جائے تاکہ عمل کو تیز کیا جا سکے اور درستگی بھی یقینی بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی مشکل جغرافیائی صورتحال اور منتشر بستیاں ہونے کے باوجود ریونیو افسران اور فیلڈ اہلکاروں کی مسلسل کوششوں کو سراہا اور کہا کہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد اور کم پیش رفت علاقوں میں ہدفی مداخلتیں جاری رہیں گی تاکہ ریونیو اصلاحات کو حرف بہ حرف اور روح کے مطابق نافذ کیا جا سکے۔ خاص سکریٹری نے بھی تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق خاصرا اپروولز، جمائی بندیوں کی فریزنگ اور شکایات کے ازالے کے نظام کی جامع جانچ پڑتال کی۔ انہوں نے اسٹینڈنگ آرڈر 23-اے کے تحت مقررہ پالیسی فریم ورک کی سخت پابندی، میکر-چیکر-اپروور میکنزم، ریونیو پلس اور N-BISAG پلیٹ فارمز کے مو؟ ثر استعمال اور فریزنگ سے قبل عوامی شکایات کے لازمی ازالے پر زور دیا، اور مقررہ طریقہ کار سے کسی قسم کی انحراف کی اجازت نہ دینے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں اضافی ڈپٹی کمشنر کشتواڑ، پون کوتوال؛ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کشتواڑ، ادریس لون؛ سب ڈویژنل مجسٹریٹ چترو، نعیم الرحمٰن؛ تحصیلدار کشتواڑ، تربھے شرما؛ تحصیلدار نگسنی اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

112

کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ حتیش شرما نے کہا کہ ضلع سطح کی لیگیں جیسے دیویکا چیمپئنز لیگ، گھریلو سطح کی شرکت اور پیشہ ورانہ کھیلوں کے مواقع کے درمیان ایک اہم ربط کا کام کرتی ہیں۔ ایسے ٹورنامنٹس نہ صرف ٹیلنٹ کی شناخت میں مدد دیتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں ٹیم ورک، نظم و ضبط، قیادت اور صحت مند مقابلہ بازی کے جذبے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ وزیر نے لیگ کے انعقاد میں کامیابی کے لیے منتظمین، ضلع انتظامیہ اور کھیلوں کی ایسوسی ایشنز کی کوششوں کو سراہا اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کھیلوں کے اداروں اور سول سوسائٹی تنظیموں سے حکومت کے ساتھ شراکت جاری رکھنے کی بھی اپیل کی تاکہ کھیلوں کے نظام کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ کھلاڑیوں اور افسران سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے انہیں عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ کھیلوں کو اپنانے کی ترغیب دی اور یقین دلایا کہ حکومت وعدہ کرتی ہے کہ پر امید کھلاڑیوں کو ادارہ جاتی حمایت، اسکالرشپس، تربیتی مواقع اور کیریئر کے مواقع فراہم کرتی رہے گی۔

113

لگا۔ تاہم، پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے دبوچ لیا اور اس کی گاڑی کو بھی تحویل میں لے لیا۔ پوچھ تاچھ کے دوران ملزم کی شناخت شراون کمار ولد نریندر کمار، ساکنہ چلی بھلیسہ، تحصیل گندوہ، ضلع ڈوڈہ کے طور پر ہوئی۔ ذاتی تلاشی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک سفید پلاسٹک بیگ برا؟ مد ہوا، جس میں 578 گرام چرس نما منشیاتی مادہ پایا گیا۔ ملزم اس ممنوعہ مادے کے حوالے سے کوئی تسلی بخش جواب پیش نہیں کر سکا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈوڈہ میں ایف آئی آر نمبر 18 / 2026 زیر دفعات 8 / 20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق منشیاتی مادے کے منبع کا سراغ لگانے اور اس نیٹ ورک میں شامل دیگر افراد کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ ڈوڈہ پولیس نے منشیات کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی کو دہراتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی قسم کی اطلاع پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اطلاع دینے والے کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

114

سب سے بڑی طاقت ہیں۔ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو چاہیے کہ یونین ٹیریٹری اور ملک کے لئے بڑے خواب دیکھنے کی ہمت کریں۔ جب خواب بلند پرواز ہوتے ہیں، تو ترقی یافتہ معاشرے کے لئے راستے محنت، صبر اور ہمت و حوصلے کے ذریعے تراشے جاتے ہیں۔'' اُنہوں نے کہا کہ جو نوجوان ہر روز اَپنے خوابوں کی طرف چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتے ہیں، وہی ایک دن بڑی تبدیلی کی قیادت کریں گے۔ اُنہوں نے مزید کہا،''صرف وہی لوگ تاریخ رقم کرتے ہیں جو اَپنی صلاحیتوں پر حقیقی یقین رکھتے ہیں اور خود پر بھروسہ کرتے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اختراع اور اَنٹرپرینیورشپ معاشرے کی ترقی کی کلید ہیں۔ اُنہوں نے یونین ٹیریٹری کے نوجوانوں سے کہا کہ وہ مسائل کے حل کے لئے نئے خیالات اَپنائیں اور خود روزگار کے مواقع پیدا کریں، تاکہ معاشی بااختیاری کو فروغ ملے۔ اُنہوں نے حالیہ آفات سماوی سے متاثرہ کنبوں کی مکمل بازآبادکاری کے لئے مرکزی حکومت اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ یوٹی انتظامیہ کی درخواست پر مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر کے متاثرہ علاقوں میں تباہ شدہ عوامی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور آفات سے بچاؤ کے اَقدامات کے لئے 1437 کروڑ روپے کی جامع منظوری دی ہے۔ اُنہوں نے کہا،''تباہ شدہ ریلوے پل تین ماہ کے اندر بحال کر دیئے جائیں گے جبکہ سیلاب سے متاثرہ قومی شاہراہوں کے حصوں کی مرمت کا کام آئندہ چار ماہ میں مکمل کیا جائے گا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے رُکن اسمبلی سانبہ کی جانب سے سانبہ میں ریلوے اوور برج کی تعمیر کے مطالبے کے جواب میں یقین دلایا کہ اس معاملے کو جلد از جلد حل کے لئے ریلوے حکام کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ اُنہوں نے رُکن اسمبلی سے یہ بھی کہا کہ علاقے میں نوجوانوں اور سماجی تنظیموں کے رضا کارانہ تعاون سے ایک تالاب کی تعمیر کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے رادھا سوامی ست سنگ بیاس اور ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس) انڈیا کا معاشرے کے لئے بے لوث خدمات پر شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے یوتھ ڈیولپمنٹ کے لئے گائیڈنس اینڈ کیریئر کونسلنگ سیل کی نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی مسلسل کوششوں کی بھی ستائش کی۔ اُنہوں نے اَپنے دورے کے دوران گورو سلاتھیہ سانبہ میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول کے آڈیٹوریم اور اَپ گریڈیشن کے کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکام کو مناسب صفائی اور کھیلوں کی سہولیات کی تنصیب کی ہدایت دی۔ اس موقعہ پر رُکن اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ڈائریکٹر اینٹی کورپشن بیورو شکتی پاٹھک، ڈی آئی جی جموں- سانبہ-کٹھوعہ رینج شو کمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر سانبہ ا؟ یوشی سوڈن، سینئر افسران، گائیڈنس اینڈ کیریئر کونسلنگ سیل (جی سی سی) کے اراکین اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔ تقریب میں میجر جنرل گووردھن سنگھ جموال (ریٹائرڈ) اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی مختلف ممتاز شخصیات بھی موجود تھیں۔

سپورٹس ٹائمز

ایشنز تنازع کے بعد انگلینڈ ٹیم پر سخت پابندیاں
ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور سری لنکا دورے سے قبل کرفیو نافذ

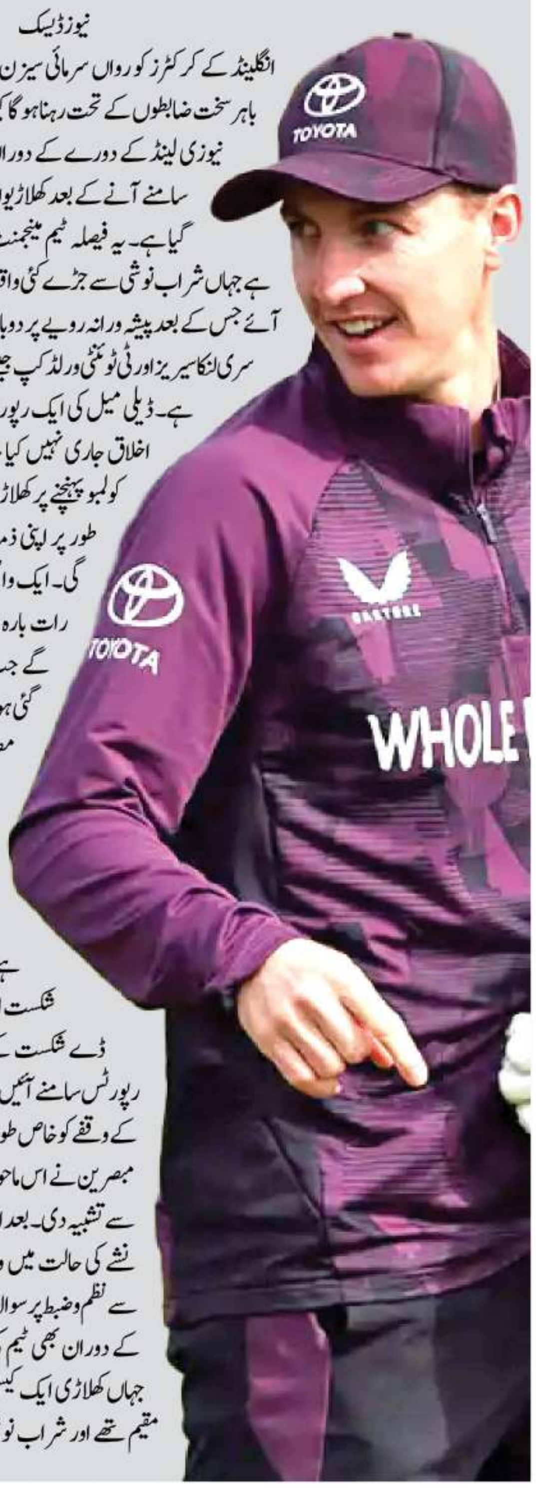

نیوز ڈیسک

انگلینڈ کے کرکٹرز کو رواں سرمائی سیزن کے بقیہ عرصے میں میدان سے باہر سخت ضابطوں کے تحت رہنا ہوگا کیونکہ ایشنز سیریز اور اس سے قبل نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران نظم و ضبط سے متعلق خدشات سامنے آنے کے بعد کھلاڑیوں پر آدھی رات کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ٹیم مینجمنٹ کی بڑھتی ہوئی تشویش کا عکاس ہے جہاں شراب نوشی سے جڑے کئی واقعات ناقص نتائج کے ساتھ سامنے آئے جس کے بعد پیشہ ورانہ رویے پر دوبارہ زور دیا جا رہا ہے کیونکہ انگلینڈ کو سری لنکا سیریز اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیسے مشکل وائٹ بال شیڈول کا سامنا ہے۔ ڈیلی میل کی ایک رپورٹ کے مطابق کوئی باقاعدہ ضابطہ اخلاق جاری نہیں کیا جائے گا تاہم سری لنکا سیریز کیلئے کولمبو پہنچنے پر کھلاڑیوں کو بین الاقوامی نمائندوں کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرائی جائے گی۔ ایک واضح ہدایت یہ ہوگی کہ تمام کھلاڑی رات بارہ بجے تک ٹیم ہوٹل واپس پہنچیں گے جب تک کہ پہلے سے اجازت نہ لی گئی ہو۔ اس اقدام کا مقصد غیر ضروری مصروفیات کو محدود کرنا اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل توجہ بحال کرنا ہے۔ یہ سختی ایشنز کے دوران پیش آنے والے ہنگامہ خیز حالات کے بعد سامنے آئی ہے جہاں آسٹریلیا میں چار ایک کی شکست اور نیوزی لینڈ میں تین صفر کی ون ڈے شکست کے دوران شراب نوشی کی متعدد رپورٹس سامنے آئیں۔ ایشنز کے دوران نوسا میں چھ دن کے وقفے کو خاص طور پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا جہاں بعض مبصرین نے اس ماحول کو شادی سے پہلے کی تقریبات سے تشبیہ دی۔ بعد ازاں بین ڈکٹ کی رات گئے شدید نشے کی حالت میں ویڈیوز بھی منظر عام پر آئیں جس سے نظم و ضبط پر سوالات مزید بڑھ گئے۔ پرتھ میں قیام کے دوران بھی ٹیم کی سرگرمیوں نے توجہ حاصل کی جہاں کھلاڑی ایک کیسینو کمپلیکس میں واقع ہوٹل میں مقیم تھے اور شراب نوشی کی اطلاعات سامنے آئیں۔

بھارت کے خلاف لگاتار 2 سنچریاں ڈیرل مچل کی ون ڈے نمبر ایک رینکنگ کی امیدیں مضبوط

نئی دہلی،18 جنوری (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے اسٹار بلے باز ڈیرل مچل نے بھارت کے خلاف اپنی شاندار فارم کو برقرار رکھتے ہوئے تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں لگاتار دوسری سنچری اسکور کی اور آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں سرفہرست مقام حاصل کرنے کی امیدوں کو مزید تقویت دی۔ چونتیس سالہ مچل نے اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں سیریز کے فیصلہ کن میچ میں 103 گیندوں پر اپنی نویں ون ڈے سنچری مکمل کی جو بھارت کے خلاف ان کی چوتھی سنچری تھی جس میں دس چوکے اور دو چھکے شامل تھے اس سنچری کے ساتھ مچل نے بھارت کے خلاف سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے نیوزی لینڈ کے سابق آل راؤنڈر کرس کیرنز کو پیچھے چھوڑ دیا اور اب وہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر آگئے ہیں جبکہ اس فہرست میں سب سے آگے نیتھن ایسٹل ہیں جنہوں نے پانچ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ اس وقت آئی سی سی ون ڈے بیٹرز رینکنگ میں 784 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود مچل کی نظریں سرفہرست مقام پر ہیں جو اس وقت بھارت کے وراٹ کوہلی کے پاس 785 پوائنٹس کے ساتھ موجود ہے۔ نمبر چار پر بیٹنگ کرتے ہوئے مچل نے کلدیپ یادو کے اکیسویں اوور کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور چھتیسویں اوور میں 107 گیندوں پر اپنی سنچری تک پہنچے۔ کافی اوورز باقی ہونے کے باوجود وہ ایک بڑے اسکور کی جانب بڑھتے نظر آئے اور ایک بار پھر نظم و ضبط جارحیت اور سکون کے ساتھ اپنی برتری ثابت کی۔ سیریز کے آغاز میں مچل نے ایک شاندار 84 رنز کی اننگز کھیلی تھی جبکہ راجکوٹ میں ناقابل شکست 131 رنز بنا کر میچ جتوایا تھا۔ یہ سنچری بھارت کے خلاف ان کی لگاتار دوسری تین ہندسوں کی اننگز تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بھارت میں بھارت کے خلاف ان کی گزشتہ دو اننگز 2023 ورلڈ کپ میں 130 اور 134 رنز تھیں جو ان کے شاندار ریکارڈ کو مزید نمایاں کرتی ہیں۔ اس میچ میں بھی مچل کی اننگز ایک نازک موقع پر سامنے آئی جب نیوزی لینڈ کی ٹیم ابتدائی جھٹکوں کے بعد دو وکٹوں پر صرف پانچ رنز بنا سکی تھی۔ ڈیون کانوے اور ہنری نکولس کے آؤٹ ہونے کے بعد مچل نے ول ینگ کے ساتھ تیسری وکٹ کیلئے 53 رنز کی اہم شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ بعد ازاں گلین فلپس ان کے ساتھ شامل ہوئے اور دونوں نے 140 سے زائد رنز کی شاندار شراکت قائم کی۔ اس میچ میں بھی مچل کی اننگز ایک نازک موقع پر سامنے آئی جب نیوزی لینڈ کی ٹیم ابتدائی جھٹکوں کے بعد دو وکٹوں پر صرف پانچ رنز بنا سکی تھی۔ ڈیون کانوے اور ہنری نکولس کے آؤٹ ہونے کے بعد مچل نے ول ینگ کے ساتھ تیسری وکٹ کیلئے 53 رنز کی اہم شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ بعد ازاں گلین فلپس ان کے ساتھ شامل ہوئے اور دونوں نے 140 سے زائد رنز کی شاندار شراکت قائم کی۔ فلپس نے بہترین معاون کردار ادا کیا اور مچل کی سنچری کے فوراً بعد ہرشت رانا کی فل ٹاس گیند کو لیگ سائیڈ پر کھیل کر 150 رنز کی شراکت مکمل کی جس سے نیوزی لینڈ کی پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی۔

پارتھ جندل نے ممبئی ہاف میراتھن کامیابی سے مکمل کی

ممبئی،18 جنوری (یواین آئی) جے ایس ڈبلیو سیمنٹ اور جے ایس ڈبلیو پینٹس کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور جے ایس ڈبلیو اسپورٹس کے بانی، پارتھ جندل نے اتوار کو ٹاٹا ممبئی میراتھن میں ہاف میراتھن (21 کلومیٹر) کامیابی کے ساتھ مکمل کی۔ انہوں نے یہ فاصلہ ایک گھنٹہ 56 منٹ میں طے کیا۔ پارتھ جندل ایک سرگرم رنر اور کھیلوں کے شوقین ہیں اور جے ایس ڈبلیو اسپورٹس کے ذریعے بھارت میں مختلف کھیلوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہ گزشتہ کئی برسوں سے جے ایس ڈبلیو گروپ کے ملازمین کے ساتھ ممبئی میراتھن میں باقاعدگی سے شرکت کرتے آرہے ہیں۔

مانچسٹر ڈربی: یونائیٹڈ نے سٹی کو 0-2 سے دھول چٹا دی

مانچسٹر18 جنوری (یواین آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ کے عبوری منیجر کے طور پر مائیکل کیرک کا دوسرا دورِ اقتدار کسی خواب سے کم ثابت نہ ہوا۔ 198ویں مانچسٹر ڈربی میں یونائیٹڈ نے اپنے روایتی حریف مانچسٹر سٹی کو ایک یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-2 سے شکست دے کر نہ صرف بالادستی ثابت کر دی بلکہ سٹی کی ٹائٹل جیتنے کی امیدوں کو بھی شدید دھچکا پہنچایا۔ روبن آموریم کی برطرفی کے بعد ذمہ داری سنبھالنے والے کیرک نے ٹیم میں نئی روح پھونک دی۔ اولڈ ٹریفورڈ کے تاریخی میدان میں یونائیٹڈ شروع سے ہی حاوی رہی، ہیری میگوائر کا ہیڈر گول پوسٹ سے ٹکرا گیا، جبکہ VAR نے آف سائیڈ کی بنیاد پر یونائیٹڈ کے دو گول مسترد کر دیے۔ سٹی کے گول کیپر ڈوناروما نے شاندار بچاؤ کر کے اسکور برابر رکھا۔ برونو فرنینڈس کے ایک تیز رفتار جوابی حملے پر برائن مبیومو نے بائیں پاؤں سے نپا تلا شاٹ لگا کر گیند کو جال میں پہنچا دیا، جس سے پورا اسٹیڈیم خوشی سے جھوم اٹھا۔ متبادل کھلاڑی میتھیوس کنہا کے کراس پر پیٹرک ڈورگو نے قریب سے گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا اور یونائیٹڈ کی جیت پر مہر لگا دی۔ میچ کے بعد مائیکل کیرک کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی، جبکہ اسٹینڈز میں موجود لیجنڈری منیجر سر ایلکس فرگوسن بھی اپنی ٹیم کی اس پرفارمنس پر بے حد خوش دکھائی دیے۔ کیرک نے کہا میں اس سے بہتر آغاز کی خواہش نہیں کر سکتا تھا۔

سادیو مانے کا افریقن کپ سے الوداعی اعلان
سینگل کی ٹیم اور عوام ریٹائرمنٹ روکنے کے لیے سرگرم

رباط،18 جنوری (یو این آئی) سینگل کے مایہ ناز فارورڈ اور سابق لیورپول اسٹار سادیو مانے نے افریقن کپ آف نیشنز (AFCON) کے فائنل کے بعد ٹورنامنٹ سے ریٹائرمنٹ کا اشارہ دے کر اپنے مداحوں کو افسردہ کر دیا ہے۔ تاہم، سینگالی کوچ اور ساتھی کھلاڑیوں نے مانے سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل کی ہے۔ 33 سالہ سادیو مانے نے مصر کے خلاف سیمی فائنل میں فتح حاصل کرنے کے بعد اعلان کیا تھا کہ مراکش کے خلاف فائنل ان کا آخری افریقن کپ ہو گا۔ ان کے اس بیان سے یہ تاثر مل رہا ہے کہ وہ رواں سال جون اور جولائی میں شمالی امریکہ میں ہونے والے ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی فٹبال کو مکمل طور پر خیرباد کہہ دیں گے۔ سینگل کے کوچ پاپ تھیاؤ نے رباط میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "سادیو مانے کا فیصلہ اب ان کے ہاتھ میں نہیں رہا۔ ان کے پیچھے ایک پوری قوم ہے جو انہیں کھیلتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہے۔ میرے خیال میں انہوں نے یہ فیصلہ جذبات میں آکر کیا ہے، میں بطور کوچ اس سے بالکل متفق نہیں ہوں۔ ٹیم کے دفاعی کھلاڑی موسیٰ نیاکھاٹے نے کہا کہ وہ ایک غیر معمولی انسان اور کھلاڑی ہیں جن کا کوئی انا (Ego) نہیں ہے اور ان کی مسلسل چھٹے افریقن کپ میں شرکت ان کی مستقل مزاجی کا ثبوت ہے۔

کیا روہت شرما بھارت کیلئے آخری ون ڈے کھیل چکے، شائقین اندور ناکامی پر مایوس

نئی دہلی18 جنوری (نیوز ڈیسک) بھارت کے کپتان روہت شرما کو نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں مشکلات کا سامنا رہا اور وہ اتوار کو اندور میں کھیلے گئے سیریز کے فیصلہ کن میچ میں بھی ناکام رہے جہاں وہ صرف 11 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس طرح روہت تین میچوں کی سیریز میں کوئی بھی نصف سنچری بنانے میں ناکام رہے اور پانچ ماہ کے ون ڈے وقفے سے قبل بغیر کسی بڑی اننگز کے فارمیٹ سے رخصت ہوئے۔ ابتدائی دو میچوں میں ان کے اسکور 26 اور 21 رہے تھے۔ اندور میں روہت نے محتاط انداز میں اننگز کا آغاز کیا تاہم چوتھے اوور میں ڈیبیو کرنے والے فاسٹ بولر کرسچین کلارک کے سامنے وہ فوراً توجہ کا مرکز بن گئے۔ کلارک کے پہلے ہی اوور میں روہت نے ایک گیند پر کیچ دے دیا جو وکٹ کیپر مچل ہے سے چھوٹ گیا مگر یہ رعایت زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ کچھ ہی دیر بعد روہت نے ایک خوبصورت کور ڈرائیو کھیلی جس سے ان کی کلاس جھلکی تاہم اگلی ہی کوشش میں وہ غلط شاٹ کھیل بیٹھے اور مڈ آن پر آسان کیچ دے کر پویلین لوٹ گئے۔ یہ آؤٹ ان کی پوری سیریز کی عکاسی تھا جہاں اچھی شروعات کے بعد وہ بڑی اننگز میں تبدیل نہ ہو سکیں۔ روہت اس وقت آؤٹ ہوئے جب بھارت کا اسکور چار اوورز میں ایک وکٹ پر 28 رنز تھا۔ تین میچوں میں انہوں نے مجموعی طور پر 61 رنز بنائے جن کی اوسط 20 اعشاریہ 33 اور اسٹرائیک ریٹ 76 اعشاریہ 25 رہا جو جنوبی افریقہ کے خلاف گزشتہ سیریز کی کارکردگی کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے۔ اس کارکردگی کے بعد سوشل میڈیا پر شائقین یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ آیا یہ روہت شرما کا بھارتی جرسی میں آخری ون ڈے تھا۔ چونکہ وہ اب صرف ایک فارمیٹ کے کھلاڑی رہ گئے ہیں اس لئے ان کی فٹنس اور 2027 ون ڈے ورلڈ کپ تک کھیلنے کے عزم پر بھی بحث ہو رہی ہے۔

آسٹریلین اوپن: عالمی نمبر ون آریانہ سابلینکا کا فاتحانہ آغاز، پہلے راؤنڈ میں حریف کو دھول چٹا دی

ملبورن،18 جنوری (یواین آئی) ورلڈ نمبر ون اور دفاعی چیمپئن آرینا سابلینکا نے آسٹریلین اوپن میں اپنے سفر کا آغاز ایک اور فائنل کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کر دیا ہے۔ اتوار کی رات راڈ لیور ایرینا میں کھیلے گئے میچ میں انہوں نے وائلڈ کارڈ انٹری پانے والی کھلاڑی ٹیانٹسوارا کوٹو نما نگا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اگرچہ پہلا سیٹ کافی حد تک کانٹے دار رہا، لیکن سابلینکا نے اپنے تجربے اور جارحانہ کھیل کی بدولت مقابلہ 4-6، 6-1 سے اپنے نام کیا۔ یہ میچ ایک گھنٹے اور 16 منٹ تک جاری رہا۔ نوجوان کھلاڑی نے سابلینکا کو سخت ٹکر دی، لیکن سیٹ کے آخری لمحات میں سابلینکا نے ان کی سروس بریک کر کے 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ پہلے سیٹ کی جیت نے سابلینکا کے اعتماد میں اضافہ کیا اور انہوں نے دوسرے سیٹ میں آغاز سے ہی 3-0 کی برتری حاصل کر لی، جسے آخر تک برقرار رکھا۔ میچ کے دوران سابلینکا کی طاقتور سروس اور گراؤنڈ اسٹروکس کا کوئی جواب نہ تھا۔ سابلینکا کی پہلی سروس کی اوسط رفتار 167 کلومیٹر فی گھنٹہ رہی، جبکہ ان کی حریف کی رفتار محض 149 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ سابلینکا نے میچ کے دوران 23 ونرز داغے، جس نے مخالف کھلاڑی کو کورٹ پر بے بس کر دیا۔ سابلینکا نے اپنی حریف کی دوسری سروس پر ریکارڈ 64 فیصد پوائنٹس جیت کر دباؤ برقرار رکھا۔ سابلینکا اب دوسرے راؤنڈ میں مزید بہتر فارم کے ساتھ میدان میں اتریں گی، جہاں ان کا ہدف لگاتار چوتھے آسٹریلین اوپن فائنل تک رسائی حاصل کرنا ہے۔

کیپٹلز کی تاریخی واپسی، پلے آف ریس میں نئی جان ڈال دی

جوہانسبرگ 18 جنوری (یواین آئی) ایس اے 20 کے دلچسپ مقابلوں نے پلے آف کی دوڑ کو انتہائی سنسنی خیز بنا دیا ہے، جہاں سیزن چار کے آخری پلے آف مقام کے لیے تین ٹیمیں بدستور مقابلے میں ہیں۔ ڈربن سپر جائنٹس نے کنگز میڈ میں پارل رائلز کو 58 رنز سے شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا اور 19 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر پہنچ گئی۔ تاہم دن کا سب سے بڑا ڈرامہ وانڈررز اسٹیڈیم میں دیکھنے کو ملا، جہاں پریٹوریا کیپٹلز نے تاریخ ساز واپسی کرتے ہوئے جوبرگ سپر کنگز کو شکست دی۔ ایک موقع پر 7 رنز پر 5 وکٹیں گرنے کے بعد ڈیوالڈ بریوس اور شیر فین رد رفورڈ نے چھٹی وکٹ کے لیے 103 رنز کی شاندار شراکت قائم کی۔ رد رفورڈ نے ناقابلِ شکست 74 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ بریوس نے 53 رنز بنائے۔ بعد ازاں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت کیپٹلز نے 143 رنز کا کامیابی سے دفاع کیا اور جوبرگ سپر کنگز کو 8/122 تک محدود کر دیا۔

کارلوس الکاراز نے آسٹریلین اوپن میں جدوجہد کے بعد کیریئر گرینڈ سلام مہم کا کامیاب آغاز کیا

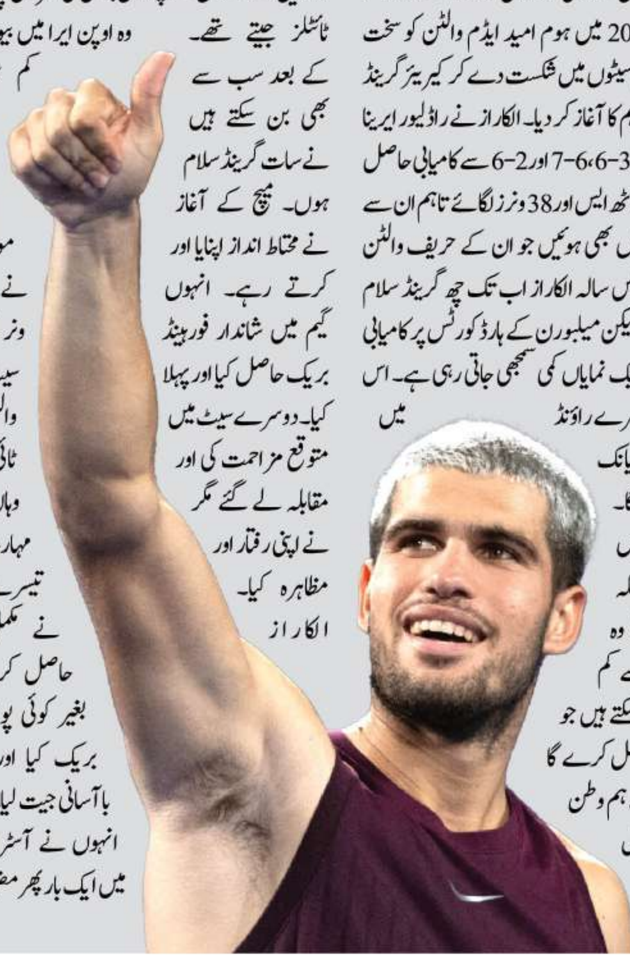

اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے اتوار کو آسٹریلین اوپن 2026 میں ہوم امید ایڈم والٹن کو سخت مقابلے کے بعد تین سیٹوں میں شکست دے کر کیریئر گرینڈ سلام کی جانب اپنی مہم کا آغاز کر دیا۔ الکاراز نے راڈ لیور ایرینا میں کھیلے گئے میچ میں 6-3، 7-6 اور 6-2 سے کامیابی حاصل کی جہاں انہوں نے آٹھ ایس اور 38 ونرز لگائے تاہم ان سے 36 ان فورسڈ غلطیاں بھی ہوئیں جو ان کے حریف والٹن سے زیادہ تھیں۔ بائیس سالہ الکاراز اب تک چھ گرینڈ سلام ٹائٹلز جیت چکے ہیں لیکن میلبورن کے ہارڈ کورٹس پر کامیابی ان کے کیریئر میں ایک نمایاں کمی سمجھی جاتی رہی ہے۔ اس فتح کے بعد ان کا دوسرے راؤنڈ میں مقابلہ جرمنی کے یانک ہانف مان سے ہوگا۔ الکاراز اگر آسٹریلیا میں اپنی کامیابی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہیں تو وہ تاریخ کے سب سے کم عمر مرد کھلاڑی بن سکتے ہیں جو کیریئر گرینڈ سلام مکمل کرے گا اور اس طرح وہ اپنے ہم وطن اور سابق لیجنڈ رافیل نڈال کا ریکارڈ بھی توڑ دیں گے جنہوں نے چوبیس برس کی عمر میں چاروں بڑے ٹائٹلز جیتے تھے۔ وہ اوپن ایرا میں بیورن بورگ کے بعد سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن سکتے ہیں جنہوں نے سات گرینڈ سلام ٹائٹلز جیتے ہوں۔ میچ کے آغاز میں الکاراز نے محتاط انداز اپنایا اور مواقع تلاش کرتے رہے۔ انہوں نے آٹھویں گیم میں شاندار فورہینڈ ونر کے ذریعے بریک حاصل کیا اور پہلا سیٹ اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں والٹن نے غیر متوقع مزاحمت کی اور مقابلہ ٹائی بریک تک لے گئے مگر وہاں الکاراز نے اپنی رفتار اور مہارت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ تیسرے سیٹ میں الکاراز نے مکمل کنٹرول حاصل کرتے ہوئے بغیر کوئی پوائنٹ دیے بریک کیا اور بالآخر میچ باآسانی جیت لیا۔ اس طرح انہوں نے آسٹریلین اوپن میں ایک بار پھر مضبوط آغاز کر

راڈ لیور ایرینا میں گرم موسم اور اعصاب شکن مقابلہ؛ زیوریو کی دوسرے راؤنڈ میں رسائی

ملبورن،18 جنوری (یو این آئی) جرمنی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کے تھرڈ سیڈ الیگزینڈر زیوریو نے آسٹریلین اوپن 2026 کے پہلے راؤنڈ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد دوسرے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اتوار کے روز کھیلے گئے میچ میں انہوں نے کناڈا کے 24 سالہ گیبریل ڈیالو کو شکست دے کر ٹائٹل کی جانب پہلا قدم بڑھایا۔ راڈ لیور ایرینا کے تپتے ہوئے کورٹ پر زیوریو کا آغاز توقعات کے مطابق نہ رہا، کینیڈین کھلاڑی ڈیالو نے حیران کن کھیل پیش کرتے ہوئے پہلا سیٹ ٹائی بریکر پر 6-7 سے جیت کر زیوریو کو دباؤ میں ڈال دیا۔ پہلے سیٹ کی ناکامی کے بعد زیوریو نے اپنے تجربے اور طاقتور گراؤنڈ اسٹروکس کا بھرپور استعمال کیا۔ انہوں نے اگلے تینوں سیٹس میں یکطرفہ برتری حاصل کرتے ہوئے میچ 7-6(1)، 1-6، 4-6، 6-2 سے اپنے نام کر لیا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ تنازع بنگلہ دیش کی گروپ تبدیلی کی درخواست پر آئرلینڈ کا واضح رد عمل

ممبئی،18 جنوری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں بنگلہ دیش کی شرکت سے جڑا تنازع اس وقت مزید بڑھ گیا جب بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی سے آئرلینڈ کے ساتھ گروپ تبدیل کرنے کی غیر معمولی درخواست کی۔ بی سی بی نے ہفتے کو ہونے والی میٹنگ میں آئی سی سی سے کہا کہ اگر گروپ تبدیل کر دیا جائے تو بنگلہ دیش اپنے تمام گروپ میچ سری لنکا میں کھیل سکے گا جو بھارت میں میچز نہ کھیلنے کی ان کی سابقہ درخواست کے مطابق ہوگا۔ اس پیش رفت پر رد عمل دیتے ہوئے کرکٹ آئرلینڈ نے واضح کیا ہے کہ انہیں حتمی یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ان کا ورلڈ کپ شیڈول تبدیل نہیں ہوگا اور آئرلینڈ اپنی تمام گروپ اسٹیج میچز سری لنکا میں ہی کھیلے گا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ آئرلینڈ اپنے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی مقابلے کھیلے گا۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کا دورہ آسٹریلیا: بھارتی پھولمالی اور شرینکا پاٹل کی ٹیم میں واپسی

ممبئی،18 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ (BCCI) نے فروری میں شیڈول آسٹریلیا کے اہم دورے کے لیے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے اسکواڈز کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار سلیکٹرز نے تجربے اور یوتھ کے امتزاج پر توجہ دیتے ہوئے کئی حیران کن فیصلے کیے ہیں۔ بیٹر بھارتی پھولمالی کی 2019 کے بعد پہلی بار ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ان کی شمولیت کی بڑی وجہ موجودہ ڈبلیو پی ایل (WPL) میں ان کا شاندار اسٹرائیک ریٹ (191.66) رہا ہے۔ ان کے ساتھ اسٹار آف اسپنر شرینکا پاٹل بھی انجری سے نجات پانے کے بعد ٹیم میں واپس لوٹ آئی ہیں۔ شرینکا نے حالیہ میچوں میں بہترین فارم کا مظاہرہ کیا ہے، جس میں گجرات جائنٹس کے خلاف حاصل کی گئی پانچ وکٹیں بھی شامل ہیں۔ 17 سالہ وکٹ کیپر بیٹر جی کملنی اور لیفٹ آرم اسپنر ویشنوی شرما کو پہلی بار ون ڈے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ دونوں کھلاڑی اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکی ہیں۔ تجربہ کار اسپنر رادھا یادو کو ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی دونوں اسکواڈز سے ڈراپ کر دیا گیا ہے، جبکہ اروندھتی ریڈی صرف ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں جگہ برقرار رکھ سکی ہیں۔ فاسٹ بالر کاشوی گوتم کو ون ڈے ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ ہرلین دیول ون ڈے سیٹ اپ کا حصہ تو ہیں، لیکن انہیں ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان سیریز کا آغاز 15 فروری سے ہوگا جو 9 مارچ تک جاری رہے گی۔ اس دورے میں درج ذیل مقابلے شامل ہیں: 3 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل: 3 ون ڈے انٹرنیشنل: 1 واحد ٹیسٹ میچ (پرتھ): منتخب کردہ اسکواڈز: ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، رینوکا ٹھاکر، شری چرنی، ویشنوی شرما، کرانتی گوڑ، اسنیہ رانا، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، جی کملنی (وکٹ کیپر)، اروندھتی ریڈی، امن جوت کور، جمیما روڈریگز، بھارتی پھولمالی، شرینکا پاٹل۔ ون ڈے اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، رینوکا ٹھاکر، شری چرنی، ویشنوی شرما، کرانتی گوڑ، اسنیہ رانا، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، جی کملنی (وکٹ کیپر)، کاشوی گوتم، امن جوت کور، جمیما روڈریگز، ہرلین دیول

اسٹارک کی چار وکٹیں اسمتھ اور کرن کی نصف سنچریاں

سکسرز کو بی بی ایل کوالیفائر میں پہنچا گئیں

ممبئی،18 جنوری (یو این آئی) مچل اسٹارک کی شاندار چار وکٹوں اور اسٹیون اسمتھ و سیم کرن کی ذمہ دارانہ نصف سنچریوں کی بدولت سڈنی سکسرز نے برسبین ہیٹ کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر بی بی ایل کوالیفائر میں جگہ بنالی جبکہ برسبین ہیٹ اپنے ہی میدان پر سیزن کی پہلی شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ سکسرز نے 177 رنز کا ہدف 18.4 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا۔ اس سے قبل ہیٹ کی ٹیم نو وکٹوں پر 171 رنز بنا سکی۔ مچل اسٹارک نے صرف اپنے بارہویں بی بی ایل میچ میں کیریئر کی بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے 35 رنز کے عوض چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ سیم کرن نے 37 رنز دے کر دو وکٹیں لینے کے ساتھ 27 گیندوں پر ناقابل شکست 53 رنز بنا کر میچ کا بہترین کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ بیٹنگ میں اسٹیون اسمتھ نے حالیہ شاندار فارم کو برقرار رکھتے ہوئے 40 گیندوں پر 54 رنز اسکور کیے تاہم انہیں تیز گیند باز زمان خان نے آؤٹ کیا جنہوں نے پاور سرج میں سکسرز کو خاصا قابو میں رکھا جہاں ٹیم صرف 13 رنز بنا سکی۔ آخری اوورز میں سکسرز کو تین اوورز میں 28 رنز درکار تھے مگر سیم کرن نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے آٹھ گیندیں باقی رہتے ہی ٹیم کو فتح دلائی۔ برسبین ہیٹ کی جانب سے نیتھن مک سوینی نے مشکل حالات میں 54 گیندوں پر ناقابل شکست 69 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ مائیکل نیسر نے 14 گیندوں پر 35 رنز بنا کر ٹیم کو قابل ذکر اسکور تک پہنچایا۔ تاہم اسٹارک کی 140 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد رفتار نے اوپری ترتیب کو تہس نہس کر دیا اور ہیٹ کی ٹیم صرف 18 رنز پر تین وکٹیں گنوا بیٹھی۔

افریقن کپ آف نیشنز: نائیجیریا نے مصر کو ہرا کر تیسری پوزیشن چھین لی

کاسابلانکا، مراکش،18 جنوری (یو این آئی) نائیجیریا کے ”سپر ایگلز“ نے افریقن کپ آف نیشنز کے پلے آف مرحلے میں مصر کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 2-4 سے شکست دے کر ایونٹ میں تیسری پوزیشن اپنے نام کر لی۔ کاسابلانکا کے اسٹیڈیم محمد پنجم میں کھیلا گیا یہ مقابلہ مقررہ وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔ نائیجیریا کی جانب سے ایڈیمولا لوک مین نے آخری اور فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ اس سے قبل فیسائیو ڈیلے بشیرو پہلی کک مس کر گئے تھے، تاہم اکور ایڈمز، کپتان موسیس سائمن اور ایلکس ایووبی نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر برتری برقرار رکھی۔ دوسری جانب مصر کے اسٹار کھلاڑی محمد صلاح اور عمر مرموش کی ککس نائیجیریا کے گول کیپر اسٹینلے نوابالی نے روک کر اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ نائیجیریا نے AFCON کی تاریخ میں تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے گئے اپنے تمام 8 مقابلوں میں فتح حاصل کرنے کا اعزاز برقرار رکھا ہے۔ میچ کے دوران نائیجیریا کے پال اونوچو کا گول VAR ریویو کے بعد فاؤل قرار دے کر منسوخ کر دیا گیا، جبکہ دوسرے ہاف کے آغاز میں لوک مین کا ایک گول آف سائیڈ ہونے کی وجہ سے مسترد ہوا۔ اسٹیڈیم میں موجود 45 ہزار تماشائیوں کی اکثریت نے نائیجیریا کی حمایت کی، جس کی وجہ مراکش اور مصر کے درمیان روایتی فٹ بال حریف مانی جاتی ہے۔ نائیجیریا کے لیے یہ فتح اس لحاظ سے اہم ہے کہ وہ گزشتہ نومبر میں ورلڈ کپ پلے آف اور تین دن قبل سیمی فائنل میں پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ہی شکست کھا کر خطاب کی دوڑ سے باہر ہوئے تھے۔ اس بار قسمت نے سپر ایگلز کا ساتھ دیا اور وہ میڈل جیتنے میں کامیاب رہے۔

مرکزی وزرا کی قیادت میں فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل، ہزاروں شہریوں کی شمولیت

نئی دہلی / گوندل / حیدر آباد (یو این آئی) فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کے 57 ویں ایڈیشن میں اتوار کو ملک بھر میں زبردست جوش و خروش دیکھنے میں آیا، جس میں مرکزی وزرا سمیت ہزاروں شہریوں نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے گجرات کے گوندل میں سائیکل چلا کر پروگرام کی قیادت کی، جبکہ مرکزی وزیرِ کوئلہ و کان کنی جی کشن ریڈی نے حیدر آباد میں ایک ہزار سے زائد شرکاء کے ساتھ اس مہم میں حصہ لیا۔ گوندل میں منعقدہ پروگرام میں 250 سائیکل سواروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ سائیکلنگ ہر عمر کے افراد کے لیے بہترین ورزش ہے اور یہ کاربن فٹ پرنٹ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر اتوار فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل میں ضرور شامل ہوں تاکہ ایک صحت مند اور مضبوط بھارت کی تعمیر ممکن ہو سکے۔ مرکزی وزارتِ کھیل اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے زیر اہتمام اس پروگرام نے کھیل، ثقافت اور کمیونٹی کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔ حیدر آباد کے گاچی باولی اسٹیڈیم میں منعقدہ پروگرام میں بیڈمنٹن لیجنڈ پلیلا گوپی چند، شوٹر ایشا سنگھ اور پیرا اولمپک میڈلسٹ دیپتی جیون جی سمیت کئی معروف کھیل شخصیات شریک ہوئیں۔ اس موقع پر جی کشن ریڈی نے کہا کہ فٹ انڈیا جیسی مہمات وزیر اعظم نریندر مودی کے صحت مند اور فعال ہندوستان کے وژن کی عکاسی کرتی ہیں اور روزمرہ زندگی میں فٹنس کو شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

آسٹریلین اوپن: ایلسا جیکموٹ کا تاریخی الٹ پھیر، ٹاپ 20 سیڈ مارٹا کوستیوک ایونٹ سے باہر

ملبورن،18 جنوری (یو این آئی) فرانس کی 60 ویں نمبر کی غیر معروف کھلاڑی ایلسا جیکموٹ نے آسٹریلین اوپن میں سب کو اس وقت حیران کر دیا جب انہوں نے نمبر 20 سیڈ مارٹا کوستیوک کو ایک ناقابلِ یقین مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ یہ مقابلہ ٹینس کی تاریخ (اوپن ایرا) کا پہلا میچ بن گیا ہے جو ’ٹرپل ٹائی بریک‘ (تینوں سیٹ ٹائی بریکر پر ختم ہوئے) پر منتج ہوا۔ ایلسا جیکموٹ ایک موقع پر پہلا سیٹ ہارنے کے بعد دوسرے سیٹ میں بھی 3-5 سے پیچھے تھیں، لیکن انہوں نے شاندار ہمت کا مظاہرہ کیا اور مقابلہ 7-6(4)، 6-7(4)، 6-7(7) سے 3 گھنٹے اور 31 منٹ (سیزن کا اب تک کا سب سے طویل میچ) جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں 5-6 کے اسکور پر جیکموٹ نے ایک ’میچ پوائنٹ‘ بچایا اور پھر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ یوکرینی کھلاڑی مارٹا کوستیوک، جنہوں نے اس سال کا آغاز شاندار فتوحات کے ساتھ کیا تھا، جیکموٹ کے دفاع کے سامنے بے بس نظر آئیں۔ اگرچہ انہوں نے 67 ونرز لگائے، لیکن ان کی 68 غیر ضروری غلطیاں ان کی شکست کا باعث بنیں۔ میچ کے آخری لمحات میں وہ ٹخنوں کی تکلیف کا شکار بھی ہوئیں، جس کے باوجود انہوں نے مقابلہ جاری رکھا لیکن آخری ٹائی بریک میں شکست سے نہ بچ سکیں۔ ٹورنامنٹ کے دیگر مقابلوں میں یولیا پوتنسیوا نے بیٹریز حداد مایا کو شکست دے کر سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔ جیت کے بعد پوتنسیوا کا روایتی رقص اور شائقین کو منفرد انداز میں سلام کرنا سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ دوسری جانب، سابق ومبلڈن چیمپئن اور نمبر 32 سیڈ مارکیٹا وانڈروسووا کندھے کی تکلیف کے باعث ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو گئی ہیں۔

ممبئی میراتھن 2026: ایتھوپیا کے رنر چھا گئے، ٹاڈو اباٹے اور یشی چیکولے نے خطابات اپنے نام کر لیے

ممبئی،18 جنوری (یو این آئی) ممبئی کی سڑکوں پر اتوار کی صبح دوڑنے کے عالمی جنون کا نظارہ دیکھنے کو ملا، جہاں ایتھوپیا کے مہم جوؤں نے اپنی روایتی برتری برقرار رکھتے ہوئے ممبئی میراتھن کے مردوں اور خواتین کے ایلیٹ زمرے کے خطابات جیت لیے۔ ایتھوپیا کے ٹاڈو اباٹے نے اپنی رفتار کا جادو جگاتے ہوئے 2 گھنٹے 9 منٹ اور 55 سیکنڈ میں فاصلہ طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ ان کے کیریئر کا چوتھا بین الاقوامی فل میراتھن ٹائٹل ہے۔ دوسری پوزیشن پر کینیا کے لیونارڈ لنگاٹ (2:10:10) رہے۔ جبکہ اریٹیریا کے مرحاوی کیسٹے نے (2:10:22) تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یوگانڈا کے عالمی چیمپئن وکٹر کپلنگٹ اس ریس میں پانچویں نمبر پر رہے۔ خواتین کے زمرے میں ایتھوپیا کی خواتین ایتھلیٹس نے پہلی تینوں پوزیشنز پر قبضہ جما لیا۔ یشی چیکولے نے 2:25:13 کے وقت کے ساتھ فتح کا تاج اپنے سر سجایا۔ کڈسن الیمانے (2:27:35) کے ساتھ دوسری پوزیشن اور گوجام تسیگائے نے تیسری پوزیشن (2:28:27) تیسرا مقام حاصل کیا۔ ہندوستانی خواتین ایتھلیٹس میں سنجیونی جادھو نے اپنے پہلے ہی ممبئی میراتھن مقابلے میں سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے 2:48:58 کا وقت نکال کر نرمبین ٹھاکور کو ٹائٹل کی ہیٹرک مکمل کرنے سے روک دیا اور پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ہندوستانی مردوں میں کارتک کرکیرا سرفہرست رہے، جنہوں نے 2:19:55 کے وقت کے ساتھ 2 گھنٹے 20 منٹ سے کم وقت میں ریس مکمل کرنے والے واحد ہندوستانی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ سابق چیمپئن انیش تھاپا دوسرے نمبر پر رہے۔ ممبئی میراتھن کا یہ 21 واں ایڈیشن تھا، جسے ورلڈ ایتھلیٹکس کی جانب سے ’گولڈ لیبل روڈ ریس‘ کا درجہ حاصل ہے۔ اس سال ریکارڈ تعداد میں عام شہریوں اور پیشہ ور ایتھلیٹس نے شرکت کر کے ممبئی کی اسپرٹ کو زندہ رکھا۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: حفیظ اللہ زدران کی جگہ عقیل خان متبادل کھلاڑی شامل

لاہور،18 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی نے افغانستان کے اسکواڈ میں اہم تبدیلی کی منظوری دے دی ہے۔ اسٹار کھلاڑی حفیظ اللہ زدران انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں، جن کی جگہ عقیل خان عبید کو ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ افغان کھلاڑی حفیظ اللہ زدران جنوبی افریقہ کے خلاف ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ کے دوران بدقسمتی سے انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ فیلڈنگ کے دوران ان کی بائیں کلائی میں فریکچر ہوا۔ تفصیلی معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں ٹورنامنٹ کے بقیہ مقابلوں کے لیے ان فٹ قرار دے دیا، جس کے بعد افغان کرکٹ بورڈ نے متبادل کھلاڑی کی درخواست کی تھی۔ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق، کسی بھی میگا ایونٹ کے دوران اسکواڈ میں تبدیلی کے لیے ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی باقاعدہ منظوری لازمی ہوتی ہے۔ کمیٹی نے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد عقیل خان عبید کو باضابطہ طور پر افغان اسکواڈ کا حصہ بنانے کی اجازت دے دی ہے۔ افغان ٹیم کو امید ہے کہ عقیل خان عبید کی شمولیت سے ٹیم کے کامبی نیشن میں بہتری آئے گی اور وہ ٹورنامنٹ کے اگلے اہم مقابلوں میں اپنی کارکردگی کا لوہا منوانے میں کامیاب رہیں گے۔

انڈیا اوپن 2026: این سے ینگ نے اپنی بادشاہت برقرار رکھی، لن چون ای نے مردوں کا خطاب جیتا

نئی دہلی،18 جنوری (یو این آئی) دفاعی چیمپئن اور دنیا کی نمبر ون کھلاڑی این سے ینگ نے انڈیا اوپن 2026 میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت کر اپنی برتری ثابت کر دی ہے، جبکہ مردوں کے زمرے میں تائپے کے لن چون ای نے بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ کوریا کی این سے ینگ نے پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی گیم ہارے بغیر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ فائنل میں ان کا سامنا چین کی وانگ ژی ای سے تھا۔ 23 سالہ این سے ینگ نے بہترین نیٹ گیم اور جارحانہ شاٹس کے ذریعے چینی کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ فتح کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ زیادہ اٹیکنگ کھیلنے پر تھی جو کارگر ثابت ہوئی۔ چینی تائپے کے بائیں ہاتھ سے کھیلنے والے لن چون ای نے تیسری سیڈ انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی کو محض 38 منٹ میں شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اسکور 10-21، 18-21 رہا۔ یہ لن چون ای کے کیریئر کا پہلا ورلڈ ٹور سپر 750 ٹائٹل ہے۔ انہوں نے دوسرے گیم میں 15-18 کے اسکور پر پیچھے ہونے کے باوجود مسلسل پانچ پوائنٹس جیت کر فتح سمیٹی۔ مکسڈ ڈبلز کا فائنل سب سے سنسنی خیز رہا جہاں تھائی لینڈ کی جوڑی نے دوسرے گیم میں چار میچ پوائنٹس بچا کر شاندار واپسی کی اور میچ 21-19، 23-25، 18-21 سے جیتا۔ چین نے ڈبلز مقابلوں میں اپنی دھاک بٹھاتے ہوئے مردوں اور خواتین دونوں کے ٹائٹلز اپنے نام کیے۔ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ اس ایونٹ نے دہلی کے شائقین کو عالمی معیار کا کھیل دیکھنے کا موقع فراہم کیا۔

چناسوامی اسٹیڈیم کو آئی پی ایل میچز کی میزبانی کے لیے مشروط اجازت

بنگلور، 18 جنوری (یو این آئی) گزشتہ برس 4 جون کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں پیش آنے والے بھگدڑ کے افسوسناک واقعے کے باوجود کرناٹک حکومت نے بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں اور انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی میزبانی کے لیے اسٹیڈیم کو مشروط منظوری دے دی ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ جی پرمیشور نے اتوار کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ فیصلہ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (KSCA) کی جانب سے دی گئی تحریری یقین دہانی اور ان پر کیے گئے ”بھروسے“ کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی معائنے اور کمیٹی رپورٹوں کے بعد یہ اجازت دی گئی ہے، تاہم حفاظتی شرائط پر سختی سے عمل درآمد لازمی ہوگا۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ بھگدڑ کے واقعے کے بعد جسٹس کنہا کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس نے اسٹیڈیم میں اصلاحات کے لیے اہم سفارشات پیش کی تھیں۔ جی پرمیشور کا کہنا تھا کہ چونکہ آئی پی ایل کا آغاز مارچ میں ہونا ہے، اس لیے کابینہ نے قلیل مدتی اور طویل مدتی حفاظتی اقدامات پر غور کیا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار ”سرینگر ٹائمز“ کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781